اشاعت خاص

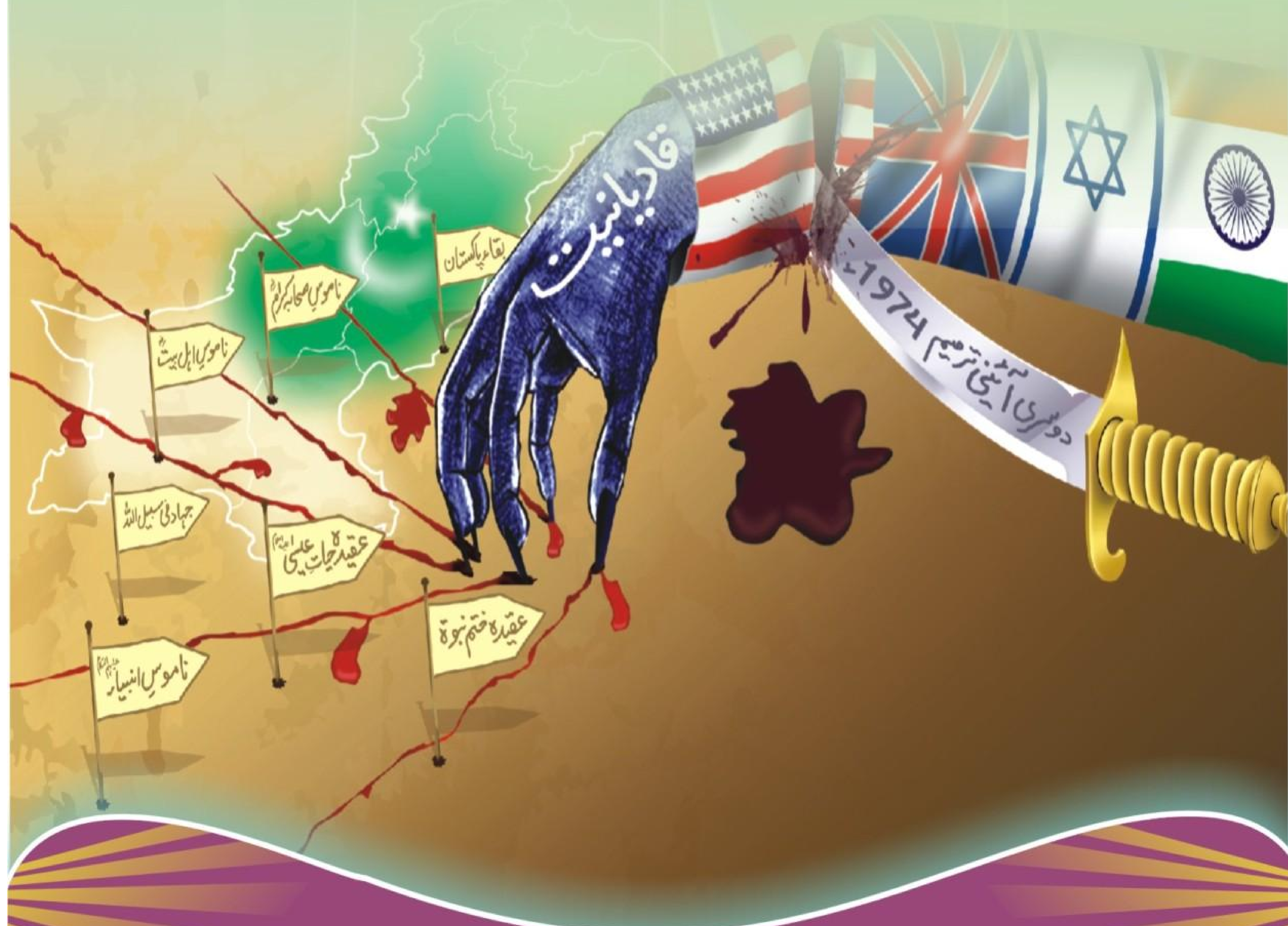
اہل حق کا انٹرنیٹ پر واحد ترجمان

ماہنامہ Monthly Ablaghehaq

ابلاغ حق

ستمبر/اکتوبر 2011

قادیانیت کی انٹرنیٹ پر سرگرمیوں کے حوالے سے تہلکہ خیز رپورٹ



www.ablaghehaq.co.cc

اہل حق کا انٹرنیٹ پر واحد ترجمان
Monthly Ablaghehaq
ماہنامہ
ابلاغ حق
شمارہ نمبر 2 ستمبر / اکتوبر 2011 جلد نمبر 1

فہرست

برائے رابطہ
ablaghehaq@gmail.com
www.facebook.com/ablaghehaq
www.ablaghehaq.co.cc

اداریہ

ابلاغ حق کا یہ دوسرا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ شمارہ بالخصوص ہم نے ''یومِ ختم نبوت'' کے حوالے سے تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہماری بھرپور کوشش تھی کہ ختم نبوت کے حوالے سے مشہور ویب سائٹ www.khatamenabuwat.org کا تفصیلی انٹرویو شائع کریں۔ اس حوالے سے ہماری ٹیم نے اس ویب سائٹ کے ایڈمن سہیل باوا صاحب سے رابطہ کی بھرپور کوشش کی۔ مگر ہونا وہی ہے۔ جو منظور خدا ہو۔ پہلے تو رابطہ ہی نہ ہو سکا۔ رابطہ ہوا تو حضرت تقریباتِ رمضان کے حوالے سے کافی مصروف تھے۔ اس وجہ سے ہم ان کا انٹرویو نہ کر پائے۔ قدرت نے موقع دیا تو ان شاء اللہ پھر کبھی سہی۔۔!!!

اب کچھ بات ہو جائے ابلاغِ حق کی پالیسی کے حوالے سے......! ہمارے کچھ قارئین غلط فہمی کا شکار ہیں کہ شائد ابلاغ کسی مخصوص طبقے کا نمائندہ ہے۔ حقیقتاً ایسا نہیں، ابلاغ حق انٹرنیٹ پہ کام کرنے والے تمام دینی گروپس کا ترجمان ہے۔ ہمارا مقصد اپنے قارئین کو انٹرنیٹ پہ اہل حق کی طرف سے ہونے والی کوششوں، کاوشوں اور سرگرمیوں سے باخبر رکھنا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہم انٹرنیٹ کے ذریعے دین کی خدمت کے خواہشمند مخلص نوجوانوں کو انٹرنیٹ کے حوالے سے عملی تربیت دینے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ تا کہ دین کا کام جدید طریقوں سے مؤثر انداز میں ہو سکے۔ یقین جانئے میرا دل خون کے آنسو روتا ہے جب میں انٹرنیٹ پہ دین کی خدمت سرانجام دینے کے جذبوں سے سرشار نوجوانوں کو وقت ضائع کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ یہ نوجوان youtube سے محض علماء کے بیانات سن لینے کو یا انہیں facebook پہ share کر دینے کو دین کے لئے بہت بڑی خدمت تصور کرتے ہیں۔ قصور کچھ ان بے چارے نوجوانوں کا بھی نہیں، عدم توجہی شائد ہماری دینی قیادتوں کی طرف سے بھی ہے، جنہوں نے آج تک انٹرنیٹ میڈیا کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اور محض دینی ویب سائٹس کے اضافے کو بہت کافی تصور کر لیا۔ جب کہ اہل باطل نے انہی ذرائع کو استعمال کر کے ہماری نوجوان نسل کو گمراہی تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ضرورت اس امر کی ہے علماء کرام بذاتِ خود انٹرنیٹ پہ کام کی سرپرستی کریں۔ یقیناً خوشی کی بات یہ ہے کہ ابلاغ کی طرف سے ہم نے اس حوالے سے قدم اٹھایا ہے، تو بہت سے علماء کرام نے باقاعدہ سرپرستی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ہم بے حد مشکور ہیں ان معزز علماء کرام کے، جنہوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے وقت نکالا ہے۔ اور نوجوانوں کے لئے بھی یہ بات انتہائی پر مسرت ہے کہ اب وہ انٹرنیٹ پر دینی کام کے حوالے سے اکیلے نہیں، بلکہ ان کی سرپرستی کے لئے علماء موجود ہیں۔

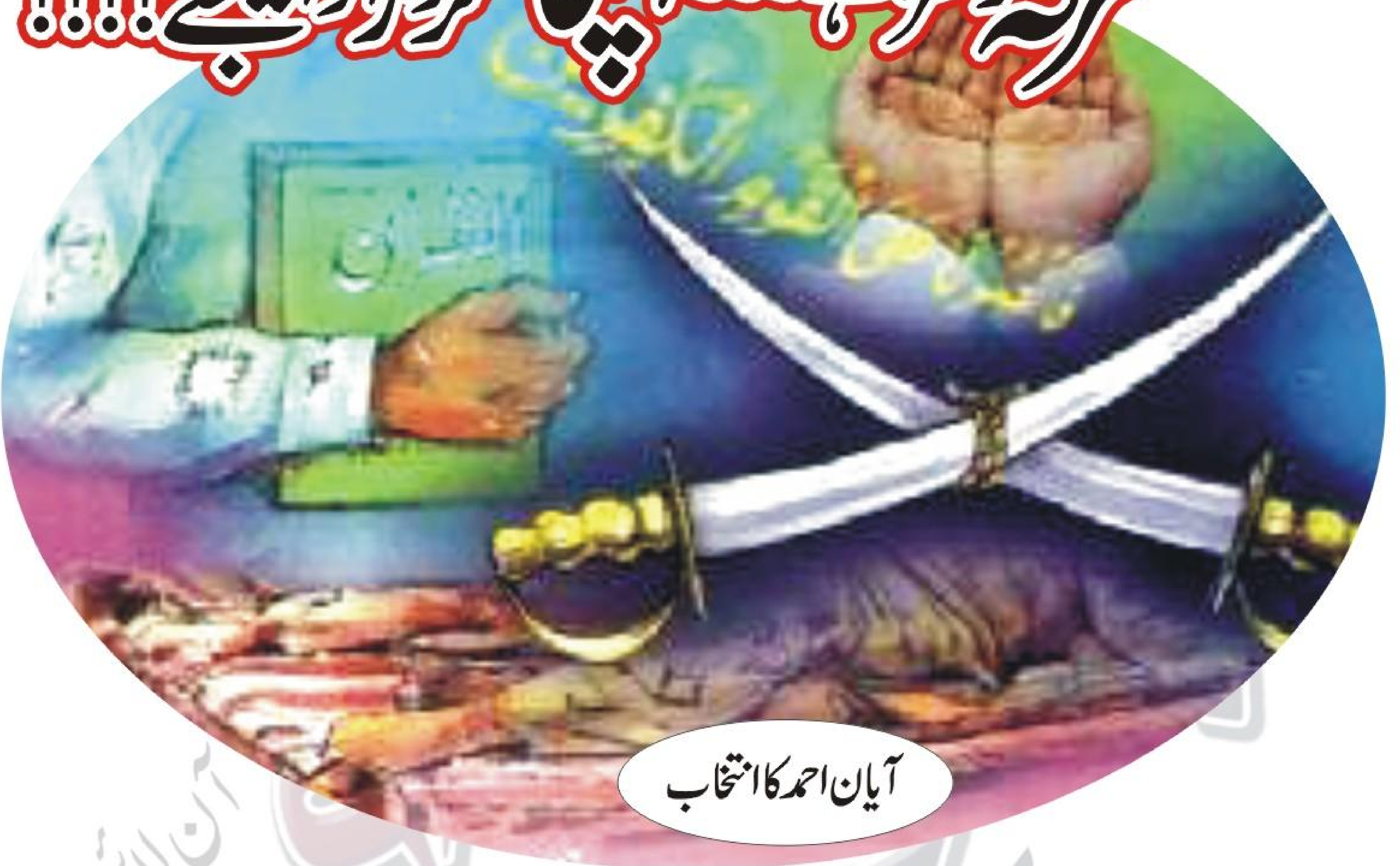
آخر میں قارئین کی طرف سے ایک اور اعتراض کا جواب بھی دیتا چلوں کہ بہت سے قارئین نے کہا ہے کہ میگزین میں اسلامی مضامین کی تعداد کم ہے۔ ان سے یہی عرض ہے کہ اسلامی مضامین آپ بے شمار رسائل میں پڑھتے رہتے ہیں۔ ہم نے اگر زیادہ توجہ اسلامی مضامین کی طرف مبذول کر دی، تربیتی مضامین کم ہو جائیں گے۔ ایک بار پھر نوٹ کر لیں کہ ہم آپ کو انٹرنیٹ کے حوالے سے عملی تربیت دینا چاہتے ہیں تا کہ موثر انداز میں دین کی خدمت انجام دی جا سکے۔۔!!!



آیان احمد

آنحضرت ﷺ کی بعثت کا حقیقی مقصد غلبہ اسلام ہے۔ یہ غلبہ صرف نمازوں، روزوں، ادائیگی زکوٰۃ اور تسبیح و تہلیل ہی سے ممکن نہیں۔اس غلبہ کے لئے پوری امت کو دعوت دین کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں کے مطابق سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا۔عہد حاضر کی جدت طرازی اور سائنسی ترقی کی تمام منزلوں کو عبور کرنا ہوگا۔۔۔قرآن نے تو خود سائنسی ایجادات کا راستہ دکھایا ہے۔کس قرآنی آیت نے جدید اکتشافات سے روکا ہے؟ کس پیغمبرانہ ارشاد سے اعلیٰ وسائل سے قوموں کو عروج پر گامزن کرنے سے منع کیا گیا ہے؟ اسلام نے

معرکہ فکر و نظر بپا ہے۔۔۔اپنا کردار ادا کیجئے!!!!



آیان احمد کا انتخاب

کس حکم میں ستاروں کو مسخر کرنے، چاند پر جانے، سورج پر پہنچنے، درختوں، پہاڑوں، لوہے، تانبے اور سمندروں سے موتی چننے سے باز رکھا ہے؟ قرآن و حدیث کے کس باب یا کس سورۃ میں جدید سائنسی ترقی کے مراکز قائم کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے؟ عالمی کفر خواہ یہودیت کی صورت میں ہو یا عیسائیت کے لباس میں ہو، کیمونسٹ کے پیرہن سے آراستہ ہو، یا ہندومت کے افکار کا علمبردار ہو۔وہ کبھی مسلم امہ کا خیر خواہ نہ ہوگا۔اگر وہ جدت طرازی کی مختلف صورتوں سے پوری امت اسلامیہ کو اپنا غلام بنائے رکھے اور امت کا کوئی مسیحا دنیائے کفر کے چیلنجوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کارزار میں نہ اترے تو اس سے بڑھ کر اسلام دشمنی کیا ہو سکتی ہے۔۔۔آج دنیا کے ہر اسلامی مفکر، اسلامی سکالر، اسلامی حکمران اور اسلامی دانشور سیاستدان پر یہ بات ہر فرض سے اہم فریضے کے طور پر لازم ہے کہ وہ جدید دور میں اسلام کو غالب کرنے کے لئے۔۔۔اٹھ کھڑا ہو، ہر تہذیب سے ٹکر لے کر اسلامی تہذیب کو عام کرے، ترقی کے ہر دوسرے زینے سے اتر کر اسلام کے ذریعے قائم کی جانے والی ترقی کے زینوں پر سوار ہو۔

(خلافت ورلڈ آرڈر سے اقتباس)

حمد باری تعالیٰ



اسے جبار کہتے ہیں اسے قہار کہتے ہیں
چھپا لیتا ہے عیبوں کو اسے ستار کہتے ہیں
کئی نمرود جیسوں کو وہ مچھر سے مراتا ہے
کئی فرعون جیسوں کو وہ پانی میں گراتا ہے
کہیں پر ہاتھیوں کو وہ ابابیلوں سے مروادے
کہیں پر ہزاروں تین سو تیرہ سے پٹوادے
بھڑکتی آگ ابراہیم پر گلزار کر دے وہ
شب ہجرت کفر کے وار کو بیکار کر دے وہ
وہی جس نے صدیق اکبرؓ کو بخشی عظمتیں ساری
عمرؓ خطاب کے بیٹے کو دی ہیں رفعتیں ساری
غنی عثمان کو حیا کااس نے تاج پہنایا
اسی نے حیدر کرار سے مرحب کو مروایا
اسی نے معاویہ کو دی حکومت بیس سالوں کی
اسی نے شان سمجھائی نبی کے ساتھ والوں کی
اسی کے نام حیدر کے شہزادے کٹے کربل
اسی رب کا قران پڑھتے ہوئے حسین گئے مقتل
اسی نے بو حنیفہ کو فقاہت دی ذہانت دی
اسی نے مالک و احمد، شوافع کو امامت دی
اسی کا ہے کرم جھکنے نہ پایا شیخ سر ہند کا
اسی کے دست قدرت نے اٹھایا فیض دیوبند کا
اسی نے ہم کو بخشے قاسم و اشرف،رشید احمد
عطا اس کی دیا مرشد ہمیں حضرت حسین احمد
رکھے الیاس کے سینے میں دردوفکر کے جذبے
کہ جس کی تبلیغ سے بگڑے ہوئے انسان ہیں سدرے





رکھے الیاس کے سینے میں دردوفکر کے جذبے
کہ جس کی تبلیغ سے بگڑے ہوئے انسان ہیں سدرے
اٹھائے قاضی مظہر، جہلمی اوکاڑوی رب تعالیٰ نے
میرے محمود مفتی اور ہزاروی رب تعالیٰ نے
اسی رب کی شریعت کے لیے جان دے گئے غازی
وہ میری بہنیں اور بھائی جو دہراگئے ماضی
ہے قصہ مختصراس نے جھنگ سے اٹھایا اک عالم
کہ جس نے خون سے لکھا شہادت کا نیا کالم
اسی رب نے دیا دین کی حفاظت کے لیے اعظم
کہ کس کو مارنے کے بعد قاتل بھی ہوا نادم
وہی جس در سے پائی ہے عطا سب نے گدا سب نے
تخیل کی نوا بخشی مجھے الطاف اس رب نے
وہی مولا وہی داتا وہی ہے بس الہ میرا
میں منگتا ہوں اسی در کا وہی ہے خدا میرا
میں اسکا ہوں وہ میرا ہے اسکو پیار کہتے ہیں
اسے جبار کہتے ہیں اسے قہار کہتے ہیں

شاعر: مولانا الطاف منہاس شہیدؒ

انتخاب: ہریرہ علی

ماہنامہ
ابلاغ حق
آن لائن

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب بھی نعت لکھنے کا ارادہ کیا غیب سے میری حالت عجیب ہو گئی

پھر تخیل یوں پرواز کرنے لگا جیسے لفظوں کی مالا مرید ہو گئی

جب مدینے کی گلیوں کا چھیڑا ذکر وجد میں آ گئے قلوب و جگر

آنسو گرنے لگے خالی قرطاس پر کوئے جاناں کی حسرت شدید ہو گئی

دھرتی کے سینے پہ منبع انوار کا ٹکڑا جنت ہے روضہ سرکار کا

ان نگاہوں کو چوموں نہ تو کیا کروں جن نگاہوں کو روضے کی دید ہو گئی

کیسے لکھوں میں ہجرت کی شب کو بھلا اک محبوب تھا جو محبؐ سے ملا

گود صدیقؓ کی سر تھا سرکار کا سچ بتاؤں ایک عاشق کی عید ہو گئی

انکے یاروں غلاموں کے کہنے ہیں کیا انکو بخشا ہے رب نے عجب مرتبہ

کیا کریں گے طلب وبہشت بریں خود بخود انکے جنت قریب ہو گئی

اے طبیبوں ہمیں دو نہ کوئی دوا نعت سرکار ہی ہے ہماری شفاء

میں تو کہتا ہو الطاف منہاس کہ نعت سرکار میری طبیب ہو گئی

شاعر: مولانا الطاف منہاس شہیدؒ

انتخاب: ہریرہ اسد

ماہنامہ
ابلاغ حق
آن لائن

کفر پر اک ہو کر یلغار ضروری ہے

سچے نبیوں کا اقرار ضروری ہے
جھوٹے نبیوں کا انکار ضروری ہے
ختم نبوت کی نگری میں چور گھسے
نگری والے ہوں بیدار ضروری ہے
اس نگری کا میں بھی ہو ایک پہرے دار
اس لیے میری چیخ وپکار ضروری ہے
وہ نہیں مومن جس کو ہو اصحاب (رضی اللہ عنہم) سے بیر
مومن ہے تو اُن سے پیار ضروری ہے
لازم ہے اللہ کی رحمت سچوں پر
جھوٹوں پر اس کی پھٹکار ضروری ہے
الجھے جب اسلام سے کفر، ایمان والو
کفر پر اک ہوکر یلغار ضروری ہے
کمزوروں سے کہتے ہیں طاقت والے
چور کو کہنا چوکیدار ضروری ہے
گیلانی کو بے شک تم پاگل کہہ لو!
بات کھری کہنا اے یار ضروری ہے

سید امین گیلانی

حضرت علی رضی اللہ عنہ

تحریر: ابن ابی طاہر

ابوطالب مکہ کے ذی اثر لوگوں میں سے تھے، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان ہی کی آغوشِ شفقت میں پرورش پائی تھی، حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ فاطمہ بنت اسد نے بھی حضرۃ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس یتیم معصوم کی نہایت شفقت و محبت سے پرورش کی، مستند روایات کے مطابق وہ مسلمان ہوئیں اور مہاجرِ مدینہ بنیں۔ جب نکا انتقال ہوا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بطور کفن اپنی قمیص مبارک پہنا فرمائی اور قبر مبارک میں لیٹ کر بذات خود اسکو متبرک فرمایا کہ ''ابوطالب کے بعد میں سب سے زیادہ اسی نیک سیرۃ خاتون کا ممنون ہوں:۔ دیکھیئے ترجمہ (اسد الغابہ جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 517)

حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سایہ شفقت میں ہی پرورش پائی ابھی سفینہء عمر دسویں سال میں تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے انتہائی شفیق مربی کو بارگاہ الٰہی سے تاج نبوت بلکہ تاج ختم نبوت عطاء کر دیا گیا۔

چونکہ حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی کی معیت میں رہا کرتے تھے، اس لیے انکو اسلام کے مذہبی مناظر سب سے پہلے نظر آئے۔

چونکہ حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام سے قبل سرزمین عرب پر مسلمانوں کا اعلانیہ طور پر خدائے واحد کی عبادت کرنا تقریباً ناممکن تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بذات خود چھپ چھپ کر اپنے معبود حقیقی کے آگے اپنی جبینِ نیاز جھکایا کرتے تھے ،تو حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس پر خلوص عبادت میں شریک ہوا کرتے تھے۔ ایام طفولیت میں ہی کبھی کبھی آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ خانہ کعبہ تشریف لے جاتے تھے اور بتوں کو توڑ پھوڑ کر عیب دار کر دیتے تھے (مسندِ احمد بن حنبل جلد نمبرا جلد نمبر 84)

مشیرانِ ابلیس کو جب اسلام کی وسعت برداشت نہ ہوئی تو انہوں نے اپنی بدبختی کی آخری حدود کو پامال کرنے کا فیصلہ کر لیا کہ ''کیوں نہ ہجرۃ سے قبل ہی ذاتِ اقدس کو جہانِ فانی سے رخصت کر دیا جائے۔ اب اگرچہ'' **واللہ یعصمک من الناس**'' والا وعدہ بھی تھا لیکن مشیتِ ایزدی کو جانثارانِ نبوت کی کمال اطاعت وفرمانبرداری اور بے پناہ جانثاری و بے باکی کے اعلیٰ ترینِ نمونے بھی تاریخ کے سنہری ابواب میں نقش کرنا مقصود تھا اس لیے اپنا مقصد بستر حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیا۔

مشیرانِ ابلیس جب صبح کو اپنے ناپاک عزائم کو لیکر کوچہ نبوت میں داخل ہوئے تو یہ دیکھ کر نہایت مبہوت ہوئے کہ شہنشاہِ دوعالم کے بجائے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ایک بائیس سالہ جانثار اپنے بے نظیر آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر قربان ہونے کے لیے سر بکف سو رہا ہے۔

حق و باطل کے پہلے معرکے میں جبکہ اسلام کے دامن میں صرف 313 جانثار تھے تو اسلام کے پہلے جانثاران کی جماعت ان کی سالاری کا علم حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تھا۔

سیرۃ ابن ہشام میں غزوہ بدر کچھ یوں بیان کیا ''مشرکین نے طیش میں آ کر عام حملہ کر دیا یہ دیکھ مجاہدین نے بھی نعرہ تکبیر کے ساتھ کفار پر حملہ کیا اور عام جنگ شروع ہوگئی حیدرِ کرار نے صفیں کی صفیں الٹ دیں اور ذوالفقار حیدری نے بجلی کی طرح چمک چمک کر اعدائے اسلام کے خرمن ہستی کو جلا دیا، مشرکین کے پاؤں اکھڑ گئے''

۲ ہجری میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف سے شرفِ دامادیت حاصل ہوا یوں شیرِ خدا کی زندگی میں محبوب خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی لاڈلی بیٹی خواتینِ جنت کی سردار حضرۃ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہما داخل ہوئیں۔

۳ ہجری میں غزوہ احد ۴ ہجری بنو نضیر کی جلاوطنی ۵ ہجری غزوہ خندق ۶ ہجری میں صلح حدیبیہ ۷ ہجری فتح خیبر ۸ ہجری فتح مکہ کے موقع پر اپنی خداداد صلاحیتوں کا لوہا منوایا ۹ ہجری تبوک کی موقع پر شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہلِ بیت کے حفاظت پر مامور فرمایا اور'' **اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسی** ''(بخاری شریف جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 526) کے مبارک و مقدس الفاظ سے تسلی دی۔

10 ہجری میں حج کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے رفیق سفر رہے۔

۱۱ ہجری میں جب آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے جانثاران کو داغِ مفارقت دیا تو غسل اور تجہیز و تکفین کے تمام امور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کے ہاتھ انجام پائے۔ دیکھیے (مستدرک حاکم جلد نمبر 3 صفحہ نمبر ۱۱۱)

خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنھم کے مبارک دور میں آپ رضی اللہ عنہ ایک انتہائی اہم مشیر کی حثیت سے اہم ترین فیصلے بھی فرماتے تھے۔ اتحاد و یگانگت کا اخیر مرتبہ یہ تھا کہ باہم رشتہ مصاہرت بھی قائم ہوگیا تھا یعنی حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی لخت جگر ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو حضرۃ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقد میں دیا۔ دیکھیے (تاریخ ابن خلدون جلد نمبر 2 صفحہ نمبر 106)

شہادت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیسرے دن 21 ذی الحجہ بروز پیر کو مسجدِ نبوی میں حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ اقدس پر بیعتِ خلافت ہوئی (طبری صفحہ 3010)

حضرۃ ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ خیبر کے موقع پر جب حضرۃ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ڈھال ٹوٹ گئی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دروازے کو ڈھال کے لیے اٹھا لیا اور قلع فتح ہونے تک تک اسی دروازے کو اٹھائے ہوئے لڑتے رہے جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس دروازے کو پھینکا تو ہم سات آدمیوں نے اسکو مل کر اٹھانا چاہا تو نہ اٹھا سکے۔ (سیرۃ ابنِ ہشام)

آخر کار 18 رمضان المبارک بروز جمعہ 40 ہجری صبح کے وقت عبدالرحمان ابنِ ملجم ملعون نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر مبارک میں نیزہ مارا جو کہ زہر آلود تھا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین راتوں کے بعد سرزمینِ کوفہ میں جامِ شہادت نوش فرما گئے۔ دیکھیے (غایۃ النھایہ جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر 546,547)

ماہنامہ ابلاغ حق آن لائن



ابلاغ حق کے سرپرست فضیلۃ الشیخ حضرت

معاویہ اعظم

(ابن شہیدِ اسلام مولانا اعظم طارق شہیدؒ) کا خصوصی پیغام

(حضرت نے یہ پیغام ستمبر کے شمارے کے لئے سپاہ صحابہ کے یوم تاسیس کے موقع پرنوٹ کروایا تھا، میگزین لیٹ ہوگیا، مگر حضرت کا پیغام من وعن پیش کیا جارہا ہے۔)

6 ستمبر کے حوالے سے دو قسم کے بیٹوں کی یاد آتی ہے۔ ایک وہ بیٹے جنہوں نے ماں دھرتی کے لئے جانوں کے نظرانے پیش کئے، دوسرے وہ جنہوں نے ماں عائشہ کے لئے جانیں دیں۔ پاکستان ہماری ماں دھرتی ہے، ہم اس دھرتی ماں کے محافظ ہیں، مگر اس جیسی ہزاروں مائیں ''ماں عائشہ'' کی عفت کے قربان۔ اے نوجوانوں!! آج سے تم بھی عہد کرلو کہ امی عائشہ کی عفت وعظمت کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ہزاروں شہداء کے مقدس لہو کا بھی ہم سے یہی تقاضا ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

6 اکتوبر یوم شہادت پر ہم

جھنگوی شہید کے جانثار سپاہی
مرد آہن جبل استقامت
جرنیل سپاہ صحابہ

حضرت مولانا محمد اعظم طارق شہید رحمۃ اللہ علیہ

کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے مشہور ویب سائیٹس !!!

معاویہ حیدر

قارئین کرام! عقیدہ ختم نبوت پر بہت ساری ویب سائٹس انتہائی منظّم انداز میں کام کر رہی ہیں۔ چند مشہور کے نام آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

1.www.khatm-e-nubuwwat.org

2.www.thelastprophet.org

3.www.endofprophethood.com

4.www.endofpropehthood.org

5.www.endofprophethood.net

6.www.sirajia.com

7.www.muhibullah.com

یہ جو سات ویب سائٹس ہیں یہ ایک ہی ویب سائٹ کے مختلف نام ہیں۔ ان سب پر مواد ایک جیسا ہے۔

www.khatmenubuwwat.org (یہ ویب سائٹ ختم نبوت اکیڈمی لندن کی ویب سائٹ ہے۔ یہ ویب سائٹ دنیا کی تین مشہور زبانوں (اردو، انگلش اور عربی) میں ہے۔)

www.khatm-e-nubuwwat.com.pk

www.khatm-e-nubuwwat.com (اس ویب سایٹ سے ختم نبوت کورس فری ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔)

www.alhafeez.org

www.nubuwat.org

www.slavesofaslave.com

www.khatamunnabiyen.com

www.akramtofani.com

یوٹیوب (Youtube.com) پہ اکاؤنٹ بنانا

مبین رشید

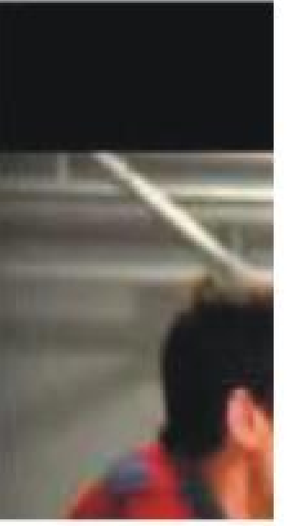
جدید میڈیا ذرائع میں یوٹیوب کسی تعارف کی محتاج نہیں۔اس پہ اپ لوڈ کی جانے والی ویڈیوز نہ صرف دیکھا جاتا ہے بلکہ اس پہ تبصرے بھی ہوتے ہیں۔آیئے دیکھتے ہیں کہ یوٹیوب پہ اکاؤنٹ بنانے اور ویڈیوز اپ لوڈ کرنے کا کیا طریقہ کار ہے۔

1۔سب سے www.youtube.com کھولیں۔جو صفحہ سامنے آئے گا،وہ اس طرح ہوگا۔Create Account پہ کلک کریں۔

You Tube | Search | Browse | Upload

Join the largest worldwide video-sharing community!

Create Account › Already have an account? Sign In



اگر یہ اپشن موجود نہ ہو تو دائیں طرف دو آپشنز ہیں ۔ ان میں سے Create Account کا آپشن سلیکٹ کریں۔



Sign In

2۔اس پہ کلک کرنے سے یہ صفحہ سامنے آئے گا۔جس میں آپ کو پوچھی گئی معلومات درج کرنا ہوں گی۔

3۔Accept پہ کلک کردیں۔ یہ صفحہ سامنے آئے گا۔جس میں وہ تصدیق کیلئے آپ کا گوگل کا اکاؤنٹ مانگے گا۔اگر ہو تو درج کریں۔

Get started with your account

Email Address:

Username:

Your username can only contain letters A-Z or numbers 0-9

Check Availability

Location: Pakistan

Date of Birth: — — —

Gender: Male Female

Let others find my channel on YouTube if they have my email address

I would like to receive occasional product-related email communications that YouTube believes would be of interest to me

Terms of Use: Please review the Google Terms of Service and YouTube Terms of Use below:

Terms of Service

1. Your Acceptance

Uploading materials that you do not own is a copyright violation and against the law. If you upload material you do not own, your account will be deleted.

By clicking 'I accept' below you are agreeing to the YouTube Terms of Use, Google Terms of Service and Privacy Policy.

I accept

ورنہ پہلے بنالیں۔ پھر آگے چلیں۔

Create a new YouTube | Google account

Signing up for YouTube means creating a Google Account that you can use to access YouTube, iGoogle, Picasa and many other Google services.

Sign into your Google Account

Please sign in one more time to confirm that you want to create an account.

YouTube
Username:
muhammadtahirumar



Link to:

Google Account
Email: sohail.hamza101@gmai
ex: pat@example.com
Password:

Can't access your account?

Link accounts

Link Accounts پہ کلک کریں۔ یہ صفحہ سامنے آئے گا۔

You are now registered with YouTube!

Account information

- **YouTube username:** muhammadtahirumar
- **Google Account email address:** sohail.hamza101@gmail.com

Get started using YouTube

- Customize your channel page
- Upload and share your video
- Set your account preferences

اس میں Get started using YouTube کے نیچے تین آپشن ہیں۔ پہلے سے یوٹیوب میں آپ کے ابھی بنائے ہوئے چینل میں تبدیلی، دوسرے میں اپ لوڈ کا آپشن ہے۔ اس پہ کلک کردیں۔ جو صفحہ سامنے آئے گا۔ اس میں Vedio File Upload لکھا ہوا ہوگا۔ نیچے دو آپشن آئیں گے Upload Video or Record from Webcam۔ ریکارڈ والے آپشن سے ڈائریکٹ ریکارڈ کر کے اپ لوڈ کردے گا۔ اپ لوڈ ویڈیو پہ کلک کرنے سے وہ جگہ مانگے گا۔ جہاں پہ کمپوٹر میں آپ نے ویڈیو رکھی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ وہ ویڈیو MP4 یا FLV فارمیٹ میں ہونی چاہیے۔ جو کہ Total Video Cinvertor نامی سافٹ ویئر کے ذریعے بنائی جاسکتی ہے۔ یہ سافٹ ویئر انٹرنیٹ سے باسانی دستیاب ہے۔

Video File Upload

mufti saeed arshad al hussaini 28-7-2010 4.flv (12.16M)
Upload progress: 12% cancel
About 2 min. remaining...
Preview:

Video information and privacy settings

Title: mufti saeed arshad al hussaini 28-7-2010 4.flv
Description:
Tags:
Suggestions: + none + pakistan + urdu + qadri + khan
Category: — Select a category —
Privacy: Public (anyone can search for and view - recommended)
Unlisted (anyone with the link can view)
Private (only specific YouTube users can view)

یہ ساری معلومت دینے کے بعد SAVE CHANGES پہ کلک کردیں آپ کی ویڈیو اپ لوڈ ہوگئی ہے۔

مزید آپشنز کیلئے دائیں طرف موجود اپنے چینل کے نام پہ کلک کریں۔

muhammadtahirumar

My Account
Channel
Videos
Subscriptions
Inbox
Settings
Sign Out

ان میں سے کسی آپشن پہ کلک کرکے سیٹنگ میں تبدیلی کی جاسکتی ہے

یوٹیوب سے ویڈیو ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

اکثر یوٹیوب سے ویڈیو بذریعہ ڈاؤن لوڈ مینجر، ڈاؤن لوڈ کی جاتی ہیں۔لیکن آپ یہ کام بغیر ڈاؤن لوڈ مینجر استعمال کئے بھی کر سکتے ہیں۔بس اتنا کیجئے کہ پہلے اس ویڈیو پر جایئے جسے آپ ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں۔اب ایڈریس بار میں ''Y'' سے پہلے ''LINK'' لکھ دیجئے یعنی آپ کا ایڈریس اس طرح کا ہونا چاہیے۔

www.linkyoutube.com/search........

اب link لکھنے کے بعد انٹر کیجئے اور Download as MP4 یا Download as Flv میں سے کسی ایک پر کلک کردیجئے۔

لیجئے آپ کی ویڈیو ڈاؤن لوڈ ہونا شروع ہوگئی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاۃ

تمام غلامان اصحاب رسول ﷺ کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ دفاع صحابہؓ اور ردشیعت کے عنوان پر سستی اور کاہلی یکسر ترک کر کے پوری جرأت اور بہادری اور مکمل تیاری کے ساتھ میدان عمل میں اتر کر شیعت کا مقابلہ کریں اور انٹرنیٹ کے حوالہ سے خوب مہارت حاصل کریں شیعہ کا کفر، اسلام اور پاکستان دشمنی انٹرنیٹ پہ عام کردیں۔ اوراس انداز سے انکا مقابلہ کریں کہ آپ میں سے ہر نوجوان اس فورم کا علامہ جھنگوی شہیدؒ اور ریاض بسرا شہیدؒ ثابت ہو۔ اور شیعت کے لیے موت کا پیغام ہو۔ اور یہ جنگ آپ نے ہی جیتنی ہے۔ اس راہ میں کسی مصیبت اور تکلیف اور رکاوٹ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے صحابہ کرامؓ کے ناموس کا تحفظ کرنے میں ہی ہماری نجات ہے۔ بہرحال انٹرنیٹ پر آپ کی مدد اور رہنمائی کے لیے آئن لائن شمارہ ماہنامہ ابلاغ حق کی ٹیم نے ایک بہترین سلسلہ کا آغاز کیا ہے۔ جس پر میں اس پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ پاک انکی اس کوشش کو قبولیت سے نوازے اور کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ اور ہم سب کو اصحاب رسول کی نوکری میں قبول فرمائے۔ آمین

والسلام

ملک محمد اسحاق



بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاۃ

میں اصحاب رسول ﷺ کی تمام غلاموں کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے سلام محبت پیش کرتا ہوں۔اور آئن لائن ماہنامہ ''ابلاغ حق'' کی تمام ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔جنہوں نے اس آن لائن شمارہ کا اجراء کر کے انٹرنیٹ کی دنیا میں اصحاب محمد ﷺ کا دفاع کرنے والوں کی رہنمائی کے لیے خوبصورت سلسلہ کا آغاز کیا ہے۔جو کہ غلامان صحابہؓ کے لیے بہت سومند ثابت ہوگا۔

انٹرنیٹ استعال کرنے والے تمام سنی مسلمانوں کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ دشمنانِ صحابہؓ کا ہر میدان میں مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ کی دنیا میں بھی پوری تیاری اور مہارت کے ساتھ مقابلہ کریں۔اور تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے آپ کو دفاع صحابہؓ کے لیے Dedicate کردیں۔دشمنان صحابہؓ نے ہر دور میں انتہائی عیاری اور مکاری کے ساتھ دین خداوندی پر حملہ آور ہونے کی مذموم کوششیں کیں اور اہل حق نے ہر دور میں انکو دندان شکن جواب دیا مگر عصر حاضر میں اصحاب رسول ﷺ کے دشمن کے مقابلہ کے لیے جو انداز مجدد العصر حضرت امیر عزیمت شہیدؒ نے اپنایا وہ انہی کا حصہ خاص تھا۔امیر عزیمت کی گن گرج دنیا شیعیت سٹ پٹا اٹھی اور وہ بدمعاشی پر اتر آئی اور پھر چشم فلک نے وہ نظارے بھی دیکھا سامنے سد سکندری بن گئے اور دنیائے ظلم کے لیے لوہے کے چنے ثابت ہوئے۔اہل حق کی تاریخ کا یہ تسلسل یہ جو تا صبح قیامت جاری ہے گا۔

آج دشمنان اصحاب رسول ﷺ نے انٹرنیٹ جیسے جدید ہتھیار کو اصحاب رسول ﷺ کی کردار کشی اور گستاخی کے لیے استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔اس دور میں امت مسلمہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے وہ اس کفر کے خلاف اک موئثر کردار ادا کرتے ہوئے شیعت کی سازشوں کو ناکام بنا کر سائنس کو ٹیکنالوجی کی اس دنیا میں عظمت صحابہؓ کا علم بلند کریئے۔اور انٹرنیٹ سے وابستہ ہر سنی مسلمان سے اپیل کرتا ہوں کہ دیگر فورمز کی طرح اس فورم پر بھی diligently کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریئے۔ان شاللہ وہ دن دور نہیں کہ دشمن اس میدان میں بھی دم دبا کر بھاگ کھڑا ہوگا۔

آئے گی، اک چمکتی صبح آئے گی
اتنا شب سیاہ سے میں بدگماں نہیں ہوں

والسلام

سید غلام رسول شاہ بخاری

صدائے دل

جس شہر میں سپاہ کا یونٹ نہیں
اس شہر کے مرد مرد نہیں
جہاں جھنگویؒ جیسے غیرتمند نہیں
شہید حیدریؒ جیسے فرزند نہیں
ایس ایس پی سے ہے جہاں کی رونق
اس بنا تو قسمت بھی بلند نہیں
بادشاہت سے اونچی ہے یہ غلامی
نوکر صحابہؓ دا کوئی دہشتگرد نہیں
کرکے گستاخیاں دکھاتے ہیں دل حضور ﷺ کا
اٹھو! اے مجاہدوں کہ سہا جاتا اب یہ درد نہیں
سوا شہادت کے تو موت میں بھی مزا نہیں
شعور بیدار ہو جب یہ تو ہم دنیا کے پابند نہیں
روند و کفر کو لتاڑ ڈالو شیعت کو
یہ کالے بے دین ہیں ان میں کوئی اولاد سید نہیں
ویراں یہ شہر میرا اجڑا ہوا ڈیرا ہے
کہیں بھی یہاں تو ایس ایس کا پرچم سربلند نہیں
اے خدا کوئی تو یہاں بھی بہادر جوان ہو
جیئے عظمت صحابہؓ کی خاطر ہو کوئی ذاتی مفاد نہیں
یہاں کوئی خوشبو نہیں کوئی رونق ہلچل نہیں
غلامان آقا کی غلامی کا جو کوئی خواہشمند نہیں
بھونکتے ہماری ذات پہ تو ہم سہ لیتے
پامال تقدس امی کا ہو خاموش رہے وہ دیوبند نہیں
نایابؔ کب تک یہ حسرت لیئے بھٹکو گے جہاں میں
چل اب کر جاں نثار کوئی شرط تو عائد نہیں

کلام: ثانیہ نایابؔ میمن

انتخاب: طیب امان، فہیم امان

ماہنامہ ابلاغ حق آن لائن

قادیانیت آپریشن کے چند اوزار

محمد عبید خان...... جامعۃ الرشید کراچی

ایک قادیانی نے ایک مسلمان نوجوان کو ورغلایا اور اس کے ذہن میں شکوک وشبہات پیدا کر کے اسے قادیانی بنالیا۔ رمضان المبارک کے ماہ مقدس میں قادیانیت سے متاثرہ نوجوان کو حضرت لدھیانوی رحمہ اللہ کی خدمت میں لایا گیا۔ حضرت نے حسب عادت اس سے انتہائی شفقت ومحبت سے گفتگو کی اور اس کے دل ودماغ میں ڈالے گئے شکوک وشبہات کا ازالہ فرمایا اور آخر میں اسے چند نکات بتلائے کہ وہ اپنے قادیانی دوستوں کے سامنے پیش کر کے ان کے جوابات لے اور مجھے ان جوابات سے مطلع کرے۔ چنانچہ وہ نکات حسب ذیل ہیں۔

☆ تمام انبیاء کرام کے نام منفرد ہیں (یعنی حضرت آدم، نوح، شیث، ابراہیم، اسماعیل، موسیٰ علیہم السلام) کسی نبی کا نام مرکب نہیں جب کہ مرزا قادیانی کا نام مرکب (غلام احمد ہے) ایسا کیوں ہے۔

☆ ہر نبی کی وحی اس کی قومی زبان میں نازل ہوتی رہی جب کہ مرزا قادیانی کو مختلف زبانوں میں (شیطانی) وحی والہام ہوتے رہے۔

☆ نبی کی پہلی وحی سے لے کر آخر تک گرامر کی کوئی غلطی نہیں ہوئی جب کہ مرزا قادیانی کی خرافات میں عربی اور اردو گرامر کی بے شمار غلطیاں موجود ہیں۔

☆ تمام انبیاء کرام نے بیت اللہ شریف کا طواف (حج وعمرہ) ادا کیا۔ مرزا قادیانی اس نعمت سے محروم رہا۔

☆ کسی نبی کا کوئی استاد نہیں ہوتا جب کہ مرزا غلام احمد نے فضل الٰہی، فضل احمد، گل علی شاہ (شیعہ) سے ظاہری علوم اور اپنے والد مرزا غلام احمد سے طب پڑھی (کتاب البریہ صفحہ 148 تا 150)

☆ کوئی نبی کسی امتحان میں ناکام نہیں ہوا۔ جب کہ مرزا قادیانی مختاری کے امتحان میں ناکام ہوا۔

☆ نبی جہاں فوت ہوتا ہے اس کی تدفین اسی مقام پر عمل میں لائی جاتی ہے (جب کہ مرزا قادیانی کی موت احمدیہ بلڈنگ برانڈرتھ روڈ، نشتر روڈ) میں ہیضہ کی بیماری سے ہوئی۔ (آگے پیچھے) دونوں راستوں سے غلاظت جاری تھی۔ گیارہ گھنٹے بیمار رہ کر واصل جہنم ہوا اور اس کی میت خرِ دجال (یعنی ریل گاڑی، مرزا قادیانی ریل گاڑی کو خرِ دجال یعنی 'دجال کا گدھا' لکھا کرتا تھا) پر لاد کر قادیان لے جائی گئی اور قادیان میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ یعنی موت لاہور میں واقع ہوئی اور تدفین قادیان میں۔

وہ نوجوان یہ نکات نوٹ کر کے لے گیا اور قادیانی مربیوں سے گفتگو کی، مگر کوئی مربی اسے مطمئن نہ کر سکا۔ آئندہ جمعہ جو جمعۃ الوداع تھا وہ حضرت لدھیانوی کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ چنانچہ مسجد الفلاح کے نمازیوں اور سامعین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور شام کو اس کے اعزاز میں عظیم الشان افطاری کا اہتمام کیا گیا۔

(بینات، شہید نمبر۔ صفحہ نمبر 417۔ صفحہ 419)

ماہنامہ
ابلاغ حق
آن لائن

ٹورنٹ کیا ہے

(معاویہ حیدر)

ٹورنٹ کا مختصر تعارف:۔

ٹورنٹ ایک پیئر ٹو پیئر (P2P) ٹیکنالوجی فائل شیئرنگ سسٹم ہے۔یعنی فائل ٹرانسفر امر پروٹوکول سسٹم (FTP) سے ایک الگ فائل شیئر سسٹم ہے۔

ٹورنٹ کی تاریخ:

(NAPSTER) نامی ایک سافٹ ویئر کو جون 1999 میں شون فیننگ نامی پروگرامر نے معارف کروایا۔اس سافٹ ویئر نے مارکیٹ میں ایک تہلکہ مچا دیا۔اس نئی قسم کی فائل شیرنگ سے آپ دوسروں کے کمپیوٹرز سے ہر طرح کا آڈیو، ویڈیو۔سافٹ ویئر۔گیمز یا کسی بھی قسم کا ڈیٹا ڈانلوڈ یا اپلوڈ کر سکتے تھے۔

اس نئے قسم کی فائل شیئرنگ سسٹم کی مقبولیت بڑھتی گئی یہاں تک کہ سن 2001 کے اوائل میں نیپسٹر کے رجسٹرڈ یوزرز کی تعداد 26.4 ملین تک پہنچ گئی۔جولائی 2001 میں ایک عدالتی جنگ کے فیصلے کے نتیجے میں Napster کو اپنی سروسز بند کرنا پڑیں اور یوں فائل شیئرنگ سسٹم کے ایک سنہری دور کا خاتمہ ہوا۔۔۔

Napster کے بعد اس کی جگہ KAZAa نے لے لی۔Napster اور ایک دوسرے P2P سافٹ ویئر کی موت کے بعد بھی Kazaa کی مقبولیت کم نہ ہوئی اور Kazaa کو ایک کاپی رائٹ باڈی کی جانب سے عدالتی چارہ جوئی کا سامنہ کرنا پڑا مگر اس مرتبہ قسمت کمپیوٹر یوزرز کی تھی۔اور کئی ماہ کے بعد عدالت نے Buma/Strema اور kazaa سافٹ ویئر اور اسکی سروسز کو غیر قانونی قرار دینے سے انکار کر دیا اور اس سافٹ ویئر کے استعمال کو جائز قرار دے دیا۔۔ kazaa اور Nepsater کے ابتدائی دور میں انکی سافٹ ویئرز کی مدد سے کمپیوٹرز اپنے مطلوبہ آڈیو، ویڈیو یا P2P دیگر سافٹ ویئرز سے ڈاونلوڈ کرنے میں ہفتوں کا انتظار نہیں کرنا پڑتا تھا بلکہ یہ کام دنوں میں مکمل ہو جاتا تھا۔۔

FTP اور ٹورنٹ شیئرنگ سسٹم کا بنیادی فرق۔

FTP فائل سسٹم میں آپ فائل ڈاونلوڈ کرنے کے لیے آپ ڈائریکٹ ایک سرور سے کنکیٹ ہوتے ہیں اور اگر وہ سرور بند ہو یا خراب ہو جائے تو آپ اپنی مطلوبہ فائل حاصل نہیں کر پاتے۔اسی طرح اگر ایک ہی سرور پر کسی بڑے سائز کی مخصوص فائل ڈاونلوڈ کرنے کے لیے ایک ہی وقت میں سینکڑوں یا ہزاروں لوگ کنکیٹ ہو جائیں تو سسٹم سست ہو جائے گا۔بلکہ بعض اوقات اور لوڈ بڑھ جانے کی صورت میں عارضی طور پہ بند ہو جائے گا۔اگر چہ ٹیکنالوجی میں ترقی کے باعث آپ کی FTP ڈاونلوڈ میں ایسا اب کم ہوتا ہے۔مگر ونڈوز XP کے سرور پیک 2 کی ڈاونلوڈنگ کے دوران اس قسم کی شکایات سنی گئی

تھیں۔ڈاونلوڈنگ کا تعلق آپ کی کنکشن سپیڈ اور سرور سپیڈ پہ منحصر ہے۔

Torrent فائل سسٹم میں آپ کسی ایک سرور مشین کی بجائے درجنوں بلکہ سینکڑوں کمپیوٹرز سے کنیکٹ ہوتے ہیں۔ یہ مختلف کمپیوٹرز بیک وقت میں ایک یا کئی فائلز ڈاونلوڈ یا اپلوڈ کر رہے ہوتے ہیں۔ان کمپیوٹرز سے کنیکٹ ہونے کے بعد آپکا کمپیوٹر بھی اسی نظام کا حصہ بن جاتا ہے، گویا آپکا کمپیوٹر بھی بیک وقت ایک یا مختلف فائلز کو ڈاونلوڈ یا اپلوڈ کرنے لگے۔اس طریقہ کار کی وجہ سے کسی ایک کمپیوٹرز پر بوجھ نہیں بلکہ اس عمل کے نتیجے میں ڈاونلوڈ یا اپلوڈ کرنے کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔

P2P موجودہ دور کے سافٹ ویئرز:

انٹرنیٹ پہ کیئے گئے ایک سروے کے مطابق اس وقت درجنوں قسم کے P2P سافٹ ویئر ماجود ہیں۔کچھ مشہور سافٹ ویئرز یہ ہیں

1:۔Flash Get۔۔یہ FTP,HTTP کے علاوہ Torrent کو بھی سپورٹ کرتا ہے۔

2:۔ ..Free Download Manger۔۔یہ بھی Torrent کو سپورٹ کرتا ہے۔

3:۔uTorrent۔۔ اس وقت ٹورنٹ کے یوزرز کا پسندیدہ اور مقبول ترین سافٹ ویئر ہے۔اس میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو کہ ایک اچھے ٹورنٹ سافٹ ویئر میں ہونی چاہئیں۔اسے کمپیوٹرز پہ انسٹال کرنے کے لیے صرف ایک MB کی ہارڈ ڈسک سپیس چاہیئے ہوتی ہے۔اور یہ سسٹم کی ریسورس بھی بہت کم استعمال کرتا ہے۔

:4۔Azureus۔۔میری معلومات کے مطابق یہ سافٹ ویئر پسندیدگی کے لحاظ سے دوسرے نمبر پہ آتا ہے۔یہ جاوا ٹیکنالوجی بیس ہے۔''یوٹورنٹ'' سے پہلے اسے ''کنگ آف ٹورنٹ'' کہا جاتا تھا۔

ٹورنٹ استعمال کا طریقہ

ٹورنٹ فائل ٹریکرز کی انفارمیشن پر مشتمل ایک چھوٹی سی فائل ہوتی ہے۔اس فائل کا ایکسٹینشن .torrent ہوتی ہے۔جب آپ یہ فائل ڈاونلوڈ کرتے ہیں تو آپکا ڈیفالٹ ٹورنٹ کلائنٹ آٹومیٹک ہی کھل جاتا ہے۔اور کچھ ہی لمحوں میں آپ کی مطلوبہ فائل ڈاونلوڈ شروع ہوجاتی ہے۔

مشہور ٹورنٹ ویب سائٹس

www.demonoid.com
www.mininova.org
www.torrentportal.com
www.isohunt.com
www.youtorrent.com
www.torrentz.com
www.torrentscan.com
www.torrentmatrix.com

www.picktorrent.com

ٹورنٹ کے متعلق چند اہم اصطلاحات۔

ذیل میں دی گئی اصطلاحات کا جاننا ٹورنٹ استعمال کرنے والوں کے لیے ضروری ہے۔

Seeders: اس سے مراد ہے وہ لوگ جو کسی فائل کو اپلوڈ کرتے ہیں۔

Leechers: اس سے مراد ہے وہ لوگ جو کسی فائل کو ڈاونلوڈ کرتے ہیں۔

Peers: اس سے مراد ہیں جو کسی فائل کو بیک وقت ڈاونلوڈ اور اپلوڈ کرتے ہیں۔

Trackers: ۔اس سے مراد ہے نگرانی کا نظام جو یہ چیک کرتا ہے کہ کس ممبر کو پاس فائل مکمل ہے اور کس کے پاس ادھوری؟

Sharing Ratio: یہ بہت اہم چیز ہے۔ ریشو سے مراد ہر یوزرز نے جتنی مقدار میں فائل کا مکمل یا ادھورا حصہ ڈاونلوڈ کیا ہے۔ اسے اتنا حصہ دوسروں سے ساتھ بھی شیئر کرنا چاہیے۔ یعنی اتنی مقدار میں مطلوبہ فائل اپلوڈ کرنی چاہیے۔

ٹورنٹ سے متعلق چند ضروری باتیں۔۔۔

ا: یہ ممکن ہے کہ جب آپ کوئی ٹورنٹ کلائنٹ سافٹ ویئر انسٹال کریں تو اس کے ساتھ کوئی سپائی ویئر یا ٹروجن بھی انسٹال ہو جائے۔ لہذا ہمیشہ مستند سائٹس سے ہی سافٹ ویئر انسٹال کریں۔

۲: آپکے ریشو کا تناسب 1:00 ہونا چاہیئے اگر یہ اس سے کم ہو تو بعض ویب سائٹس آپ کو بلاک کر دیں گی۔

کرنے کا کام

عفان المجاہد

http://www.thinkexist.com

اس ویب سائٹ پر آپ ہزاروں کی تعداد میں مشہور شخصیات کے اقوال زریں پڑھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کے پہلے صفحے پر روزانہ دس بہترین مشہور شخصیات کے اقوال رکھے جاتے ہیں۔ یہاں مختلف اقوال پر مضامین بھی رکھے گئے ہیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ اگر آپ یہاں اقوال رکھنا چاہتے ہیں تو وہ بھی رکھ سکتے ہیں۔ تو کیا خیال ہے دوستو! اگلے ماہ تک کرنے کا کام یہ ہے اس سائٹ پر صحابہ کرامؓ کے اقوال اور قائدین کے اقوال نظر آنے چاہیے!!!

ماہنامہ
ابلاغ حق
آن لائن

ابلاغ حق کے سرپرست فضیلۃ الشیخ حضرت اسامہ رضوان دامت برکاتہم

(جنرل سیکریٹری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا) کا ختم نبوت نمبر پر خصوصی پیغام

عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کی بنیاد اور مسلمانوں کا اجماعی مسئلہ ہے۔اس پر صحابہ کرام کے دور سے اجماع چلا آرہا ہے۔ختم نبوت دین اسلام کی اساس و بنیاد ہے۔کسی بھی جگہ کی مضبوطی اس کی بنیاد پر منحصر ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلام کی خاطر جتنی بھی جنگیں ہوئیں۔ان میں شہید صحابہ کرام کی تعداد دو سو سے ڈھائی سو کے اندر ہے۔جبکہ منکر ختم نبوت مسلیمہ کذاب کے خلاف جو جنگ ہوئی اس میں شہید صحابہ کی تعداد بارہ سو ہے۔جن میں سات سو جید حافظ ،قاری اور عالم تھے۔جس سے واضح ہوجاتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کتنا ضروری ہے۔

آج کل قادیانیت کی سرگرمیاں بڑے زور وشور سے جاری ہیں۔خاص طور پر جو لوگ دین سے غافل ہیں ان کا آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں۔آج کل انٹرنیٹ پر بھی یہ لوگ مختلف طریقوں سے اپنا جال پھیلائے ہوئے ہیں ۔اور انٹرنیٹ پر ان کو لگام دینے کے لئے کوئی خاطر خواہ کام بھی نہیں ہو پارہا۔صرف ویب سائیٹ بنا کے فریضے کی ادائیگی تصور کرلینا بہت بڑی غلط فہمی ہے۔انٹرنیٹ پہ بھی ان کے تعاقب کی بھرپور ضرورت ہے۔ورنہ ہم کل روزِ محشر نبی کریم ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے۔آیئے !ختم نبوت پر اپنا بھی ایمان مضبوط کریں اور دوسروں کو بھی اس فتنہ سے آگاہ کریں۔

روحانیت میں اجتماع

فرمایا:’’مادی چیزوں میں تغیر اور انتشار ہوتا ہے‘ روحانیت میں قدرتی طور پر اجتماع ہوتا ہے اور دارالعلوم کی بنیاد روحانیت پر ہے۔مادہ کا خاصہ ہی تغیر ہوتا ہے اور روحانیت میں ایسا نہیں ہوتا۔ایک شیخ کے مرید اور ایک استاد کے شاگرد قدرتی طور پر مجتمع اور آپس میں جڑے رہتے ہیں‘‘۔

دارالعلوم کی روحانی اولاد

فرمایا:’’مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ میں نے مولانا حبیب الرحمٰن صاحب سے ذکر کیا کہ بریلی میں ایک مدرس ہیں جو دارالعلوم کے نمایاں فاضل ہیں۔انہیں دارالعلوم میں بلالیں‘ مولانا خاموش رہے‘ چپ ہوگئے۔تین دفعہ عرض کیا گیا پھر عرض کیا کہ آپ کیوں رکاوٹ کرتے ہیں؟ فرمایا کہ ان کو بلانا غلط ہے‘ اس لئے کہ جو فاضل جہاں بیٹھا ہے وہاں دارالعلوم دیوبند قائم ہے اسی طرح گویا ہر شہر اور ہر قصبہ میں دارالعلوم قائم ہے۔یہ دارالعلوم دیوبند کی وسعت ہے‘ آپ فاضل کو بلا کر دارالعلوم کے دائرے کو سمیٹ کر محدود کررہے ہیں اور میں سمیٹنا نہیں چاہتا ہوں یہ ساری روحانی اولاد دارالعلوم کی ذریت ہے‘‘۔

(ملفوظات حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب بحوالہ جواہر حکمت)



بغل میں چھری منہ میں رام رام۔۔۔!!!

حمزہ عابد کی حقائق سے بھرپور چشم کشا رپورٹ

عالم کفر ہمیشہ سے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے کئی زاویوں سے حملہ آور ہے۔آج کے دور کا مؤثر ترین ہتھیار انٹرنیٹ ہے جس کے ذریعے عالم کفر اپنی سازشوں میں مشغول ہے۔قادیانی لابی انٹرنیٹ پہ بھی اپنے اسی مخصوص انداز میں مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جس طرح سرعام دھوکہ دہی سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے یہ طبقہ لوگوں کو ورغلاتا ہے۔جس کی سب سے بڑی مثال ان کی مشہور زمانہ ویب سائٹ www.alislam.org ہے۔اس ویب سائٹ کے حوالے سے تو اب لوگوں کو کافی حد جان چکے ہیں، اور محتاط بھی ہو گئے ہیں۔مگر قادیانی مکار وں نے لوگوں کو گمراہ کرنے کا ایک نیا طریقہ ڈھونڈ لیا ہے۔اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ بے شمار سادہ لوح مسلمان اس جال میں تیزی سے پھنس رہے ہیں مگر ان کو خبردار کرنے والا کوئی نہیں۔۔۔!!!

آپ نے فیس بک کا نام تو سنا ہوگا۔پاکستان کا تقریباً ہر نوجوان صرف فیس بک سے واقف ہی نہیں بلکہ اس کو استعمال بھی کرتا ہے۔فیس بک پہ لوگ روزانہ اپنے خیالات تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں۔ادیب لوگ اپنی ادبی نگارشات فیس بک پہ پیش کرتے ہیں اور شاعر لوگ اپنی شاعری سے لوگوں کو محظوظ کرتے ہیں۔قادیانی گروپ نے فیس بک پہ لوگوں کی شاعری کی طرف دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا جال شاعروں کی صورت میں پھیلا دیا ہے۔اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف راغب کر کے اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے والے یہ بے ایمان، خبیث اور لعنتی لوگ بظاہر اپنے آپ کو مسلمان شو(Show) کرتے ہیں۔اپنے آپ کو مذہبی جنونیت سے بیزار اور معتدل سمجھنے والے مسلمان ادبی حلقے ان قادیانی شاعروں کو بھرپور تحفظ دینے اور سپورٹ کرنے میں پیش پیش ہیں۔فیس بک کے ایک ادبی گروپ میں ایسے ہی ایک قادیانی اپنے مخصوص انداز میں اپنے نظریات پھیلانے میں مشغول تھا۔تو راقم الحروف نے اس گروپ کی انتظامیہ کو اس حوالے سے متنبّہ کیا، تو الٹا مجھ پہ اعتراضات کا بازار گرم کر دیا گیا کہ تم لوگ بغیر کسی ثبوت کے ان لوگوں کے خلاف تنقید کرتے رہتے ہو۔اس قادیانی شاعر نے بھی واویلا شروع کر دیا کہ ہم ادبی لوگ ہیں، ہمارا مقصد صرف ادب کی ترویج ہے۔یہ ہم پہ الزام ہے کہ ہم لوگ اپنے مذہب کی تبلیغ کرتے ہیں۔راقم خاموش ہو گیا، اور کچھ عرصہ بعد جناب شاعر کے ساتھ پرائیویٹ چیٹ میں انہوں نے جس طرح خود اپنی زبانی اپنی اصلیت واضح کی۔وہ ان لوگوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو ان دھوکے باز قادیانی ٹولے کی صفائیاں پیش کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔میں آپ کو ایک اور دلچسپ بات بھی بتاتا چلوں کہ یہ قادیانی ٹولہ صرف اپنی شاعری کے

ذریعے ہی لوگوں کو نہیں ورغلاتا، بلکہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے بعض اوقات نعتیہ کلام پیش کر کے بھی دھوکہ دینے میں مصروف ہے۔ سادہ لوح مسلمان ان کے نعتیہ کلام بڑی عقیدت و محبت سے پڑھ کے ان کے دلدادہ ہو جاتے ہیں۔ جس کا ثبوت ان لوگوں کے نعتیہ کلام کے نیچے لوگوں کے بھیجے ہوئے تاثرات (Comments) ہیں۔ اپنے مداحوں کو پرائیویٹ چیٹ میں اپنے مذہب کی تبلیغ ان کا مشن ہے۔ ان کو بے نقاب کرنے کے لئے ہم نے بڑی محنت سے ان کے ایک بدنام زمانہ شاعر سے سب کچھ اگلوایا۔ اور اس کی ساری تصاویر محفوظ کیں۔ تاکہ آپ کو دکھایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہونے والی گفتگو میرے پاس اکاؤنٹ میں بھی محفوظ ہے۔

Abdul Jaleel Ebad
www.facebook.com/profile.php?id=100000750704354&sk=info
facebook Search Home Profile Account
Abdul Jaleel Ebad
Lives in Hamburg, Germany · Married · Born on September 1
Message Poke
Wall
Info
Photos (7,734)
Friends
Friends (4984)
Razeen Khan
Shahzad Shah
Tahir Mumtaz
Basharat Ali Sharar
Sports
Favorite Teams — WorldCup 2011 Updates
Arts and Entertainment
Music — Hadiqa Kiani
Television — Rah-e-Huda, Express News
You and Abdul Jaleel — See Friendship
8 Photos of You and Abdul Jaleel
Sponsored — Create an Ad
New Pakistan — Pakistan is at crossroads. Jihadi or Jinnah? Our future is ours to choose…
Like · Haroon Butt likes this.
Tehulka Filmed Entertainment — Salman Khans BODYGUARD - The Biggest film of the year now playing in cinemas across PAKISTAN on EID. Also starring Kareena Kapoor.
Like · Shah Xaib likes this.
Speak For Change — Is this the symbol of change in Pakistan? Share your views. Start by clicking LIKE
Ahmad Yar Lahori · Tanzeem Talaba E … · Chat (31)
start · Abdul Jaleel Ebad - G... · qadianiat3 - Paint · EN · 2:57 PM



یہ عبدالجلیل عباد ہے۔ سرگودھا سے ائیر فورسز سے ریٹائرڈ یہ افسر آج کل جرمنی میں مقیم ہے۔ فیس بک پہ اس شخصیت کی فرینڈ لسٹ میں 4000 سے زائد لوگ ہیں۔ اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرنے والے ٹولے میں یہ بھی شامل ہے۔ ادبی شاعری اور نعتیہ شاعری کے ذریعے اپنے مداح بنا کر قادیانیت کی تبلیغ اس کا بھی شیوہ ہے۔

جمیل الرحمن

ہماری اس سے بات چیت ہوئی تو ہم نے پوچھا کہ آپ کو فیس بک پہ اپنے فینز میں بھی اپنے مذہب کی بات کرنی چاہیے۔اس کا کہنا تھا:''میں کبھی کبھی کرتا رہتا ہوں۔مگر ہمارے خلاف اتنا جھوٹ پھیلایا گیا ہے کہ اکثر لوگ بات ہی نہیں سنتے۔'' ہم نے مزید تفشیش کرتے ہوئے پوچھا کہ فیس بک پہ آپ اپنی پروفائل میں اپنے مذہب کا اظہار کیوں نہیں کرتے؟۔اس کا جواب تھا:''شروع میں بتاتا تھا مگر لوگوں میں اتنا تعصب ہے کہ لوگ گالیاں اور گندی زبان حضرت مرزا صاحب کے بارے میں استعمال کرتے تھے۔اس لئے اب کھل کر اظہار نہیں کرتا۔'' ثبوت کے لئے سکرین شاٹس دیکھیے جو ہم نے ساتھ ہی محفوظ کر لئے تھے۔

Messages
www.facebook.com/messages/?action=read&tid=id.156087877803405
facebook
Hamza Abid
Edit My Profile
Abdul Jaleel Ebad

Abdul Jaleel Ebad — August 23
hmari website hai Al Islam.org ues par har kisam ki tafseel mil sakti hai

Hamza Abid — August 23
sir wo to theek ha... pr aap ko apne fans ma to baat krni chahiay.....
humain to alislam.org ka b nae pata tha\
aap ne btaya to pata chala\

Abdul Jaleel Ebad — August 23
men kabi kabi karta rehta hoon, mager hmaray khilaaf itna ziyada jhoot phliya giya hai kay akser loog baat hi nahi suntay
men abi apni wall par videos lagata hoon ,tum zaroor dakhna

Hamza Abid — August 23
sir jo aap k fans hain wo to sunty hain na!!!!
ok

Abdul Jaleel Ebad — August 23
hadaiyet tu khuda ki taref say aati hai
men apni shairy men bi isharoon men paghaam daita rehta hoon
tum 2 mint wait karo

Hamza Abid — August 23
ok

Abdul Jaleel Ebad

Write a reply...

اپنی شاعری کو محض ادبی کہہ کر لوگوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرنے والا بدنام زمانہ شاعر خود اعتراف کر رہا ہے کہ وہ اپنی شاعری میں بھی پیغام دیتا ہے۔

قارئین کرام!اس دھوکے باز ٹولے کا جمیل الرحمٰن، عبدالمومن خواجہ، خالد ملک ساحل بھی حصہ ہیں۔آپ خود بھی ان سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان کے فریب سے آگاہ کریں۔آخر میں ایک اور خطرناک بات بھی آپ کو بتاتا چلوں کہ اس دھوکے باز ٹولے میں کچھ ایسے خبیث بھی شامل ہیں جنہوں نے ''ختم نبوت'' کے نام سے اپنی آئی ڈیز بنا رکھی ہیں۔جن میں سے ایک آئی ڈی کا سکرین شاٹ پیش ہے۔



قارئین کرام! انٹرنیٹ کی دنیا میں قادیانی نیٹ ورک کی کاروائیوں کی یہ چند ایک مثالیں ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور ختم نبوت اکیڈمیز کے ناموں سے انٹرنیٹ پر ختم نبوت کے کام کا شور ڈالنے والے معزز ذمہ داران کدھر ہیں؟؟؟

[redacted]

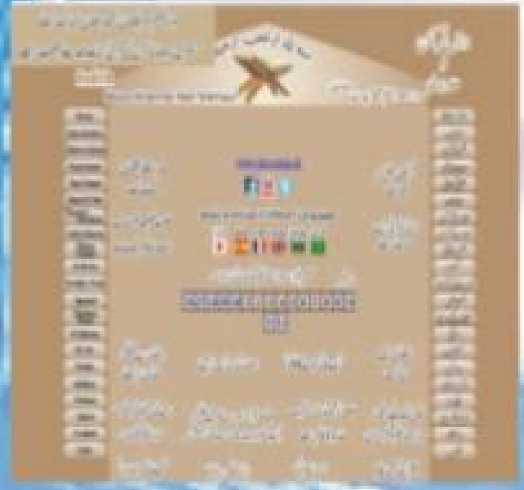
مریض کے لئے اجر و ثواب

حدیث پاک میں آیا ہے کہ جب کوئی بندہ بیمار پڑ جاتا ہے تو اللہ رب العزت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ اس مریض کے منہ سے کراہنے کی جو آواز نکل رہی ہے یعنی ''ہوں ہوں'' ہر ہر مرتبہ کراہنے پر سبحان اللہ کہنے کا اجر لکھا جائے۔ اور اگر درد کی وجہ سے وہ مریض چیخنے لگے تو فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ تم لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا اجر اس کے نامۂ اعمال میں لکھو۔ جب وہ مریض سانس لیتا ہے تو ہر ہر سانس کے بدلے اللہ کے راستے میں صدقہ کرنے کا اجر اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ جب وہ مریض بستر پر سوتا ہے تو بستر پر لیٹنے سے اس کو اس طرح اجر دیا جاتا ہے جس طرح کہ مصلے کے اوپر کھڑے ہو کر تہجد پڑھنے والے کو اجر دیا جاتا ہے اور جب وہ آدمی اپنی بیماری اور تکلیف کی وجہ سے کروٹ بدلتا ہے تو اس کو اللہ رب العزت کے راستے میں دشمن پر پلٹ پلٹ کر حملے کرنے کا اجر دیا جاتا ہے۔

انٹرنیٹ پر ہزاروں اسلامی ویب سائٹس موجود ہیں




www.darsequran.com
www.kr-hcy.com
www.alitehaad.org
www.rangonoor.com
www.khatmenubuwwat.org
www.zadulfirdous.com
www.binoria.org
www.e-iqra.info



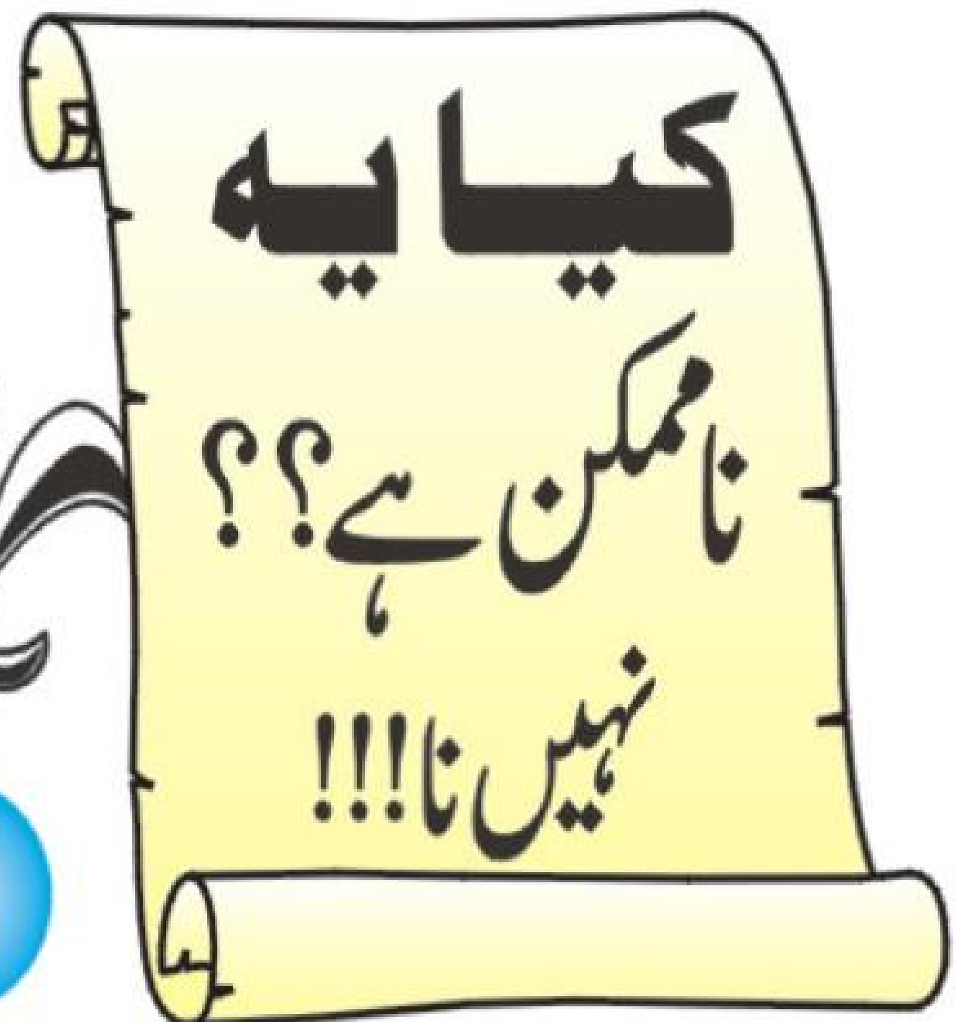







اہلِ حق کی یہ الگ الگ کام کرنے والی ویب سائٹس اگر اکٹھی ہو جائیں تو انٹرنیٹ پہ بکھرا ہوا شیرازہ بن جائے ایک مربوط نیٹ ورک

جو باطل کی نیندیں حرام کردینے کے لئے کافی ہے







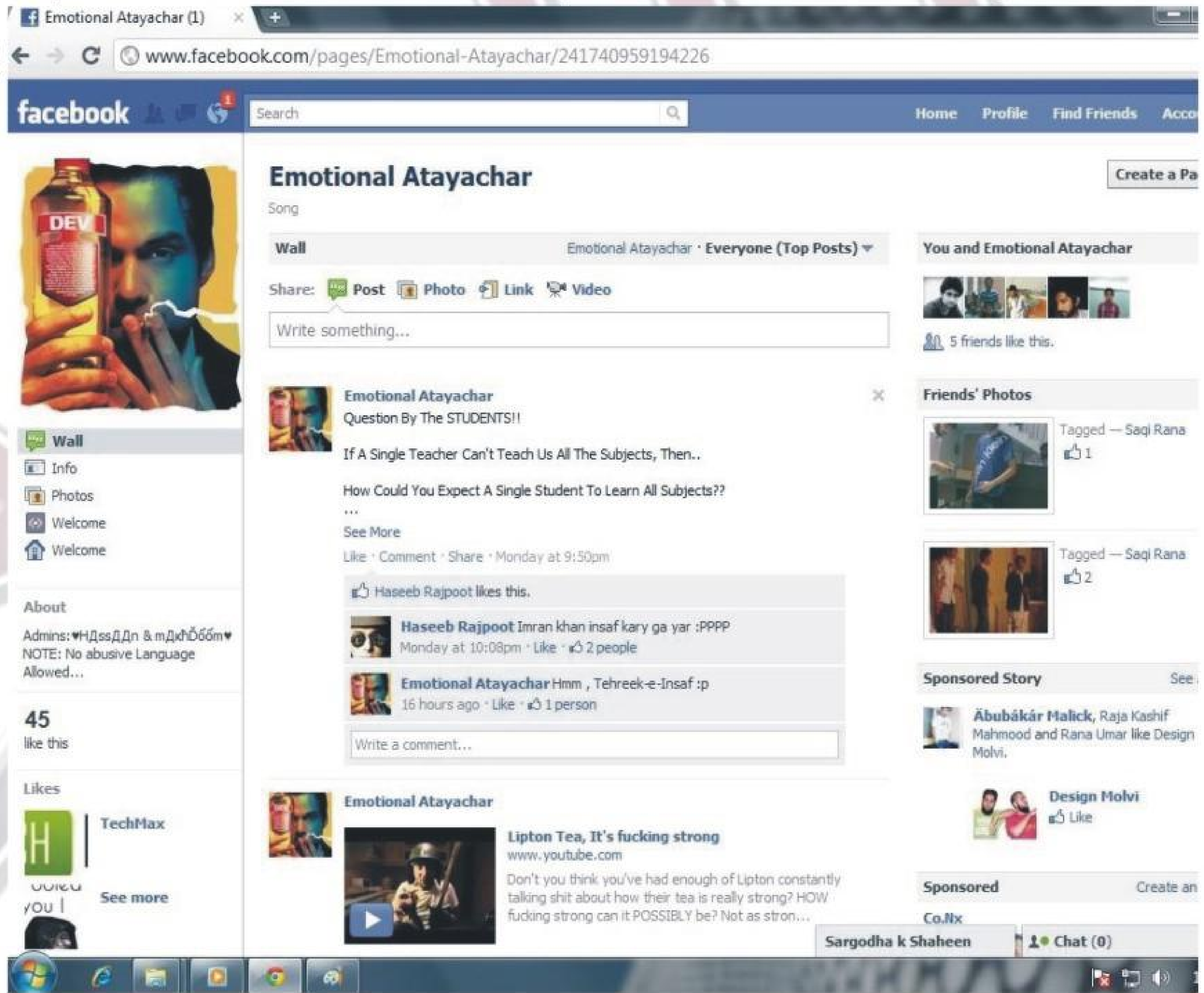
دیکھتے ہیں اس نیک کام میں پہل کون کرتا ہے؟؟؟

فیس بک پہ کسی پیج کے متعلق رپورٹ کرنا

سہیل ذوالفقار

فیس بک کو کون نہیں جانتا۔آج کل تو ہر طبقہ فیس بک کا استعمال کرتا ہے۔بعض اوقات فیس بک پہ ایسے pages یا ID's نظر آتی ہیں جو کہ یا تو اسلام کے خلاف زہر اگل رہے ہوتے ہیں یا بے حیائی پھیلا رہے ہوتے ہیں، آپ کسی بھی ایسی غلط چیز کو فیس بک پہ دیکھیں تو اسے رپورٹ (Report) ضرور کریں۔سوال یہ ہے کہ رپورٹ کرنے کا فائدہ کیا ہے؟دراصل جب آپ کسی غلط چیز کو رپورٹ کرتے ہیں تو فیس بک انتظامیہ کے پاس وہ شکایت جاتی ہے۔اب فیس بک انتظامیہ یہ دیکھتی ہے کہ اگر بہت سارے لوگوں نے ایک ہی شکایت کی ہے۔تو فیس بک کی طرف سے اس پیج یا آئی ڈی کو بند کر دیا جاتا ہے۔اب رہ گیا سوال کہ کسی پیج کو رپورٹ کرنا کیسے ہے تو آیئے دیکھتے ہیں۔

1۔سب سے پہلے وہ پیج کھولیں، جو غلط ہے اور آپ اس کے متعلق فیس بک انتظامیہ کو بتانا چاہتے ہیں۔

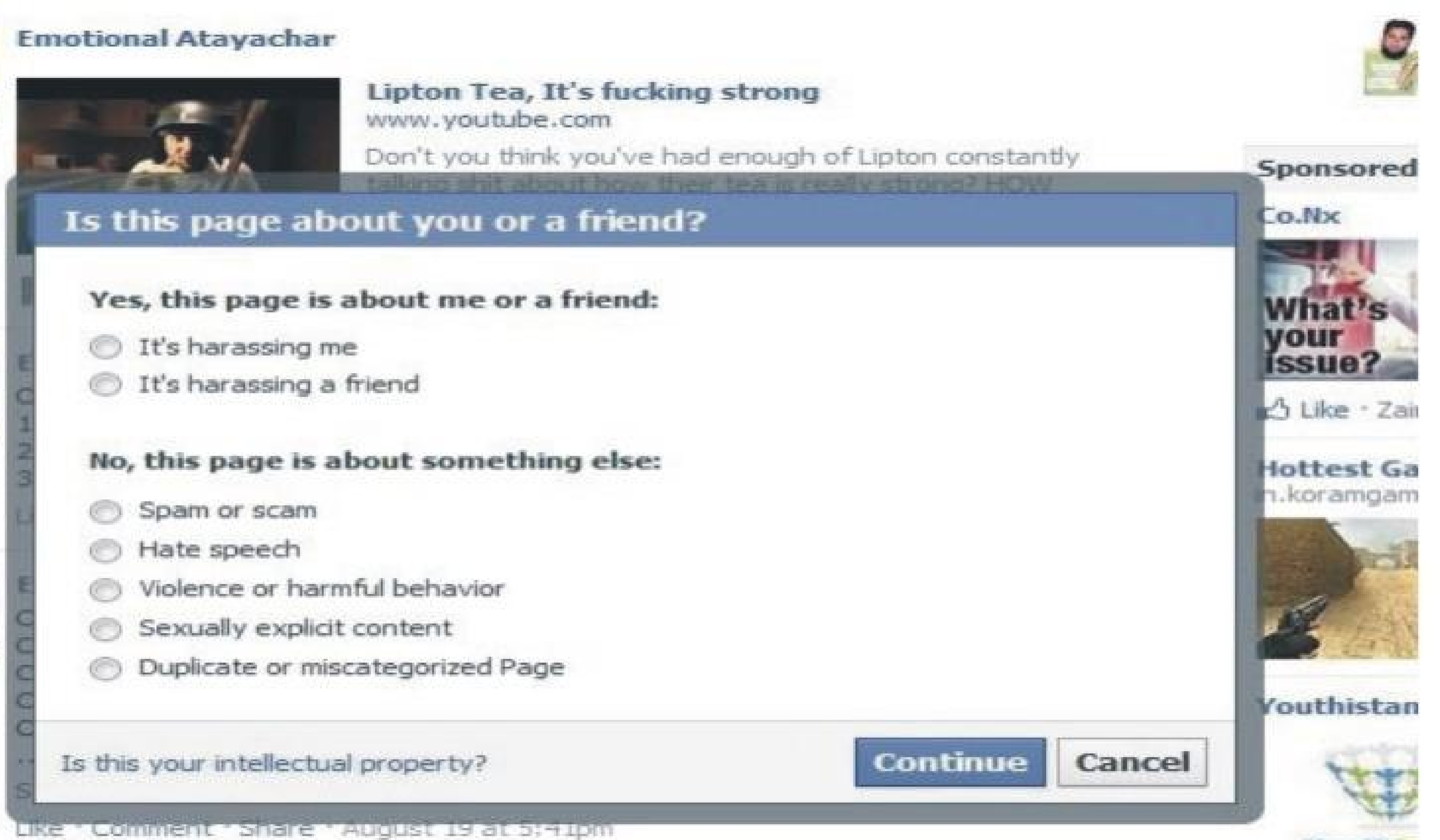


2۔اب اس پیج کے آخر میں بائیں طرف آپ کو کچھ آپشنز (Options) دکھائی دیں گے۔ان میں سے رپورٹ پیج (Report Page) کا آپشن کا انتخاب کریں۔

Create a Page
Add to My Page's Favorites
Get Updates via SMS
Get Updates via RSS
Unlike
Report Page
Share

3۔اب آپ کے سامنے ایک باکس آئے گا۔اس میں مختلف آپشنز ہیں۔

Yes, This Page is about me or my Friend یعنی" مجھے اس پیج کے متعلق اپنے یا



اپنے دوست کے حوالے سے شکایت ہے"۔اس میں دو آپشنز آپ کے پاس ہیں۔ پہلے کا مطلب ہے کہ یہ پیج مجھے تنگ کررہا ہے۔ دوسرے کا مطلب ہے کہ میرے دوست کو تنگ کررہا ہے۔Harassing کہتے ہیں حراساں کرنے کو، ڈرانے کو یا تنگ کرنے کو۔اس میں کوئی ایک آپشن کا انتخاب کرلیں۔

یادوسرا آپشن ہےNo, This page is something elseاس میں سے کسی ایک آپشن کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

☆Spam or scamیعنی کوئی سکینڈل وغیرہ۔

☆Hate Speechیعنی متفرانہ تقریر۔اس پہ کلک کرنے دیگر آپشن بھی آتے ہیں ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

☆violence or harmful behavior یعنی تشدد یا خطرناک رویہ۔اس پہ کلک کرنے دیگر آپشن بھی آتے ہیں ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

☆ sexually explicit contentیعنی جنسی طور پر واضح مواد

☆Duplicate or miscatagrized Pageیعنی نقل یا نامناسب درجہ بندی والا صفحہ۔

اس میں سے اس آپشن کا انتخاب کیا جاسکتا ہے جس قسم کی شکایت ہے۔اس کے بعدContinue پہ کلک کردیں۔

4۔اس کے بعد ایک نیا باکس آئے گا۔اس میںReport to Facebook پہ کلک کریں۔اور پھر Continue پہ کلک کریں۔

What You Can Do

Learn about the Facebook Community Standards.

Report to Facebook — Continue — Cancel

5۔ OK پہ کلک کریں۔آپ کا مطلوبہ پیج کی رپورٹ فیس بک کو ہوچکی ہے۔

Thanks For Your Report

Learn more about how to handle harassment in our Family Safety Center.

Okay

ماہنامہ ابلاغ حق بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر وقت پر منظر عام پر نہ آسکا، جس کے لئے ادارہ اپنے معزز قارئین سے معذرت خواہ ہے۔

''اسلامیت'' اور ''لامذہبیت'' کی کشمکش

یوں تو عصرِ حاضر کا جس پہلو سے بھی جائزہ لیا جائے تاریخِ انسانی میں اہمیت کا حامل نظر آتا ہے لیکن اسلامی تاریخ کے چودہ سو سال میں یہ وہ منفرد دور گزر رہا ہے جس میں اسلام کے مدمقابل تمام ادیان، قومیں اور تہذیبیں اس بات پر متفق و متحد نظر ہو چکی ہیں کہ موجودہ انسانی معاشرے کو اسلامی اثرات سے بچانے کے لیے لامذہب بنا دیا جائے۔ عیسائی، یہودی اور دوسری غیر مسلم اقوام اس وقت اس تگ ودو میں مصروف ہیں کہ دنیا میں بسنے والے تمام انسانوں کو وہ چاہے جس دین سے بھی تعلق رکھتے ہوں، ان کے دین سے دور کر دیا جائے اور خالص مادیت پرستی کی بنیاد پر ذہنی وفکری نشوونما کر کے انسان کو مذہبی تصورات سے ہی دور کر دیا جائے۔ غیر مسلم قوتوں کی اس روش کا بنیادی سبب ماضی قریب میں مختلف غیر مسلم ادیان سے منسلک لوگوں کا غور وفکر کے بعد تیزی سے اسلام کو قبول کرنا ہے۔ اسلام کے مدمقابل غیر مسلم قوتوں کے بڑے لیکن ریت کی دیوار کی مانند کمزور بلاک کو یہ خوف لاحق ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم مادیت پرستانہ ذہن کے بجائے کسی بھی قسم کا خالص مذہبی ذہن رکھتا ہے تو زندگی کے کسی مرحلے میں اس کا شعور اور ضمیر اسے ضرور اسلام پر غور فکر کی دعوت دیتا ہے اور جب اسلام کسی کے شعور پر دستک دے کر اسے غور وفکر پر مجبور کرتا ہے تو یقیناً اسلام کے عالمگیر نظامِ حیات میں یہ تاثیر ہے کہ اس میں غور وفکر کرنے والا اسے قبول کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب سے غیر مسلم قوتوں کو یہ خوف لاحق ہوا ہے اس دن سے تمام قوتیں اس بات پر متفق ہیں کہ اپنے دین سے تعلق رکھنے والے انسانوں کو مادہ پرست بنا کر مذہبی سوچ وفکر سے ہی آزاد کر دیا جائے۔ تاکہ ان کی رسائی ''مذہبیت'' کے راستے سے ''اسلامیت'' تک نہ ہو سکے۔ پوری دنیا میں اسلامیت اور لامذہبیت کی یہ کشمکش اس وقت نکتۂ عروج پر ہے۔ اس ایجنڈے کے تحت مسلم معاشرے میں بھی مادیت پرستی اور لامذہبیت کو فروغ دینے کی سرتوڑ کوششیں ہو رہی ہیں۔ موجودہ دور میں میڈیا اور بالخصوص الیکٹرانک میڈیا نے ان کوششوں کو مضبوط سے مضبوط تر کر دیا ہے۔ دنیا میں جاری دیگر معرکوں کی طرح مذکورہ کشمکش میں بھی میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کیا جا رہا ہے۔ جب کوئی چیز بطور جنگی ہتھیار استعمال کی جانے لگے تو اسلام کے فلسفۂ جہاد کے مطابق وہ کتنی ہی مضر اور عام حالات میں غیر شرعی کیوں نہ ہو، اس کا حصول، اس کے استعمال کی صلاحیت اور اور اس کا دشمن کے مقابلے میں استعمال نا صرف جائز وضروری ہوتا ہے بلکہ دفاعی صورتحال میں تو وجوب کا درجہ اختیار کر جاتا ہے۔ عصر حاضر میں مذکورہ فکری معرکے میں میڈیائی ذرائع بالخصوص الیکٹرانک میڈیا کا استعمال وجوب کا درجہ اختیار کر چکا ہے، جبکہ اس مؤقف کی تائید دنیا بھر کے مفتیان کرام کی اکثریت کر چکی ہے۔

محترمی ومکرمی! الیکٹرانک میڈیا کے ذرائع میں انٹرنیٹ کے بنیادی اور اساسی کردار سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ انٹرنیٹ اس وقت اسلام دشمن طاقتوں کی سازشوں کا نا صرف سب سے بڑا میدان ہے بلکہ ''اسلامیت'' اور ''لامذہبیت'' کی موجودہ فکری جنگ میں یہ اسلام کے خلاف ''چھاپہ مار جنگ'' یا ''کمانڈو وار'' کا کردار ادا کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ابلاغِ اسلام اور دفاع اسلام کے لیے پوری استعداد کے ساتھ میدان عمل میں اترنا اسلام پسند طبقات کا بنیادی فریضہ ہے۔ موجودہ دور میں اپنے اس فریضے کی بجا آوری کے لیے اسلام پسند نوجوان طبقے میں بیداری کی لہر خوش آئند ہے۔ اسی سلسلے میں عصرِ حاضر کے تقاضوں کو سمجھنے والے چند نوجوان

دوستوں نے مختلف نوجوان علماء کرام کی زیرِ نگرانی ''ابلاغِ حق'' کے نام سے ایک آن لائن مجلّے کا اجراعمل میں لایا ہے، جس کا دوسرا شمارہ ''ختم نبوت نمبر'' کے عنوان سے انٹرنیٹ کی زینت بننے کو ہے۔ ختم نبوت چونکہ وہ بنیادی نکتہ ہے جو مسلم معاشرے کو مادہ پرست اور لا مذہب بنانے کے راستے میں بڑی اور بنیادی رکاوٹ ہے اسی لیے غیر مسلموں اور اس ایجنڈے کے بنیادی کردار ''قادیانی'' یا ''احمدی'' گروہ کی طرف سے ختمِ نبوت کے خلاف شدید اور منصوبہ بند حملے ہو رہے ہیں۔ مذکورہ کوششوں میں آغا خانی، اسماعیلی، رافضی اور پرویزی گروہ بھی پوری شدومد سے شریک ہیں، جو یقیناً ''اسلامیت'' اور ''لا مذہبیت'' کی اس فکری جنگ میں اسلام کے مدمقابل طاقتوں کے ایجنٹ اور اسلام مخالف سازشوں میں ان کے حصہ دار ہیں۔ لہذا انٹرنیٹ پر ختم نبوت کا شعور بیدار کرنے کے لیے ''ابلاغِ حق'' کی انتظامیہ کا ''ختم نبوت نمبر'' دادِ تحسین کے لائق ہے۔ میں عالمگیر سوچ و فکر کے حامل نوجوانوں کو بالعموم اور اپنے حلقۂ احباب سے وابستہ نوجوانوں کو بالخصوص انٹرنیٹ پر ہونے والی ان کوششوں کا حصہ بننے اور اس میدان میں کام کرنے والے نوجوانوں کا دامے، درمے، سخنے معاون بننے کی بھرپور اپیل کرتا ہوں۔ اللہ تعالی عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق خدمتِ اسلام پر مشتمل ہماری مساعیِ جمیلہ کو اپنے دربار میں قبول فرمائے (آمین)

والسلام

سید حسان اکبر گیلانی

صدر تنظیم طلبہ اسلام پاکستان

ہم نے دیکھی ہیں وہ آنکھیں

ایک صحابیؓ ایمان لائے اور کچھ عرصہ صحبتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں رہنے کے بعد گھر واپس گئے۔ وہاں ان کے کسی عورت کے ساتھ مراسم اور تعلقات تھے۔ وہ عورت ان سے ملنے کے لئے آئی' انہوں نے رخ پھیر لیا۔ وہ کہنے لگی' کیا بات ہوئی؟ وہ بھی وقت تھا جب تم میری محبت میں بے قرار ہو کر گلیوں کے چکر لگاتے تھے' مجھے ایک نظر دیکھنے کے لئے تڑپتے تھے' میری ملاقات کے شوق میں ٹھنڈی آہیں بھرتے تھے۔ جب میں تم سے ملاقات کرتی تھی تو قسمیں کھا کھا کر اپنی محبت کی یقین دہانیاں کرواتے تھے۔ اب میں خود چل کر تمہارے پاس ملنے کے لئے آئی ہوں تو تم نے آنکھیں بند کر لیں۔ وہ فرمانے لگے کہ میں ایک ایسی ہستی کو دیکھ کر آیا ہوں کہ اب میری نگاہیں کسی غیر پر نہیں پڑ سکتیں۔ میں دل کا سودا کر چکا ہوں۔ وہ عورت ضد میں آ کر کہنے لگی' اچھا ایک مرتبہ میری طرف دیکھ تو لو۔ اس صحابیؓ نے فرمایا' اے عورت! چلی جا' ورنہ میں تلوار سے تمہارا سر قلم کر دوں گا۔ سبحان اللہ (ماہنامہ ''محاسن اسلام'' شمارہ 90)

آپ بھی پوچھیے!!!

(یہ صفحہ آپ کے سوالات کے جوابات کے لئے مخصوص ہے۔کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے متعلق اپنے سوالات ہمیں لکھ بھیجئے، ہمارے ماہرین کی ٹیم آپ کے سوالات کا تسلی بخش جواب دینے کی کوشش کرے گی۔ مگر بے پناہ میلز کی وجہ سے آپ کو اپنی باری کا انتظار کرنا پڑے گا۔ہماری ای میل نوٹ کرلیں: ablaghehaq@gmail.com)

بہترین پاس ورڈ (Password) دینے کا طریقہ:

کوئی بھی ہیکر پاس ورڈ کیسے ہیک کرلیتا ہے۔اور اپنے پاسورڈ کو ہیک ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟ امید ہے تفصیلی جواب دیکر ممنون فرمائیں گے۔

(سلیمان مقصود، اسلام آباد)

جواب: آپ نے بہت اچھا سوال پوچھا ہے۔عموماً ہیکرز پاس ورڈ توڑنے کیلئے مختلف سافٹ ویئرز استعمال کرتے ہیں۔جن میں سے بعض 10 سیکنڈ میں پاسورڈ توڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ جو بھی پاس ورڈ استعمال کررہے ہوتے ہیں وہ عمومی لفظوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ مثلاً آپ اکثر اپنی عرفیت، کسی مشہور شخصیت یا کسی مشہور شے کے نام پر پاس ورڈ درج کرتے ہیں ۔یہ الفاظ عام ڈکشنری میں موجود ہوتے ہیں۔ یہ ہوتا یہ ہے کہ یہ سافٹ ویئرز اپنی ڈکشنری فائل استعمال کرتے ہیں۔جس میں معیاری ڈکشنری میں موجود تمام الفاظ موجود ہوتے ہیں ۔ ایک بہترین پاس ورڈ بنانے کے لئے آپ کو چاہیے کہ ایسے الفاظ استعمال نہ کریں۔ جو ڈکشنری میں پہلے سے موجود ہوں۔ مثلاً کی بورڈ میں اوپر کی جانب موجود حروف کو اعداد کے ساتھ ملا کر اپنا پاس ورڈ بنائیے۔ جیسے:5xte46z۔اس قسم کے پاس ورڈ کو کریک کرنا خاصہ مشکل کام ہے۔اور اگر کوئی شخص کریک کرنا بھی چاہے تو اس پاس ورڈ کو کریک ہونے میں تقریباً 200 سال کا وقت درکار ہوگا۔

Amount of Time to Crack a Password

Password Length	Lowercase Only	Upper & Lower and Numbers
3	2 Seconds	1 minute
4	1 minute	2.5 hour
5	20 minutes	9 days
6	8 hours	2 years

یہ بات تو حقیقت ہے کہ اس قسم کے پاس ورڈ کو یاد رکھنا ایک مشکل کام ہے۔ مگر یاد رکھئے کہ اسے توڑنا بھی اس سے بھی کئی گنا مشکل ہے۔ پاس ورڈ جتنا طویل ہوگا۔ٹوٹنے میں اتنا ہی زائد وقت لے گا۔ پاس ورڈ کو مضبوط تر کرنے کے لئے اسپیشل کریکٹرز کا بھی استعمال بڑا موزوں ہے۔ مثلاً @@y%$$g2

☆☆اہم خبریں۔☆☆

☆ناصر فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ آخری مراحل میں۔

مجاہدین کے معروف نیٹ ورک ناصر فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ تکمیل کے مراحل میں ہے، ناصر فاؤنڈیشن کی ویب ٹیم کا کہنا ہے کہ بہت جلد ویب سائٹ باقاعدہ طور پر منظر عام پر آجائے گی۔ جس میں کمانڈر عبدالجبار، مولانا عبداللہ شاہ مظہر، قاری منصور احمد سمیت دیگر مشہور اکابرین کے بیانات سنے جاسکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کا بے باک ترجمان ''ہفت روزہ غلبہ'' بھی اسی سائٹ سے پڑھا جاسکے گا۔

☆سرگودھا کی ختم نبوت کانفرنس انٹرنیٹ پر براہ راست پیش کی جائے گی۔

☆ابلاغ حق کے پہلے شمارے کی زبردست پذیرائی، ای میلز کا تانتا بندھ گیا۔

ماہنامہ ابلاغ حق آن لائن کی دنیا بھر میں زبردست پذیرائی۔ پہلے مہینے ہی ویب سائٹ کے وزٹرز کی تعداد ہزاروں رہی۔ لوگوں نے اپنی ای میلز میں ابلاغ کے اجراء پر پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ اور بہت سے لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ابلاغ کو پرنٹڈ صورت میں بھی منظر عام پر لایا جائے۔



☆ایڈیٹر ابلاغ حق ہر ماہ Beyluxe پر خصوصی گفتگو کیا کریں گے۔

ماہنامہ ابلاغ حق کے ایڈیٹر آیان احمد ہر ماہ Beyluxe messanger کے مشہور گروپ ''نوکر صحابہ دے'' میں خصوصی گفتگو کیا کریں گے۔ وقت اور تاریخ کا تعین بہت جلد کر دیا جائے گا۔

قرآنی فیصلہ



احمد یار لاہوری

محترم جناب حمزہ عابد صاحب نے ختم نبوت پر کچھ لکھنے کا حکم فرمایا اور میں نے چند سطریں لکھنے کی حامی بھرلی ،لیکن جب قلم اٹھایا تو دماغ نے سوال کیا کہ کس پہلو پر قلم اٹھاؤ گے؟ختم نبوۃ کا دفاع کرنا چاہو گے یا مدعی بن کر ”مرزا لعین“ کے پیچھے لٹھ اٹھا کر بھاگ پڑو گے؟ اگر دفاع میں کچھ لکھنا چاہو تو تمہاری کمزوریٔ اعتقاد پر افسوس، بلکہ تف ہے کہ خالقِ ارض وسماء کے پاکیزہ کلام قران حکیم کے واضح ارشادات اور صادق وامین کے لقب سے رب کی اس دھرتی پر صداقت کی امامت کرنے والے پاک پیغمبر ﷺ کی صادق زبان سے نکلنے والے اعلانات کی موجودگی میں ”قادیان کے کذاب کے بکواسات کو درخورِ اعتناء جانا اور اتنی اہمیت دے ڈالی کہ قران وحدیث سے ختم نبوۃ کا دفاع کرنے چل پڑے؟ ارے! کہاں وہ بلند وارفع کلام الٰہی اور فرمان رسول ﷺ کے موتی اور کہاں وہ پلید وغلیظ زبان جو انگریز کی عطا کردہ ناپاک شراب سے مغلظ رہتی تھی۔ وقعت ہی کیا ہے اس کی بھونک کی کہ اس کو اہمیت دے کر ختم نبوۃ کا دفاع کیا جائے۔ مسلمانی تو یہ ہے کہ ایسی زبان ہی گدّی سے کھینچ لی جائے جو ختم نبوۃ پر کوئی غلط حرف نکالے۔

اگر مدعی بن کر میدان میں آنا چاہتے ہو تو ”کیا پدّی اور کیا پدّی کا شوربا“ جب دنیا کے کذابوں کو قران کے دعویٰ پر یقین نہ آیا اور اعلان نبوۃ پر دجالوں نے کان نہ دھرے تو تمہارا دعویٰ چہ معنی دارد؟ عاشقی تو یہ ہے کہ نئے سرے سے تمہارے دعویٰ کی نوبت ہی نہ آئے، بلکہ جب تو سنے کہ فلاں رُوسیاہ نے قران کا دعویٰ رد کردیا تو اسی وقت سر کا ناتا اس کے وجود سے کٹ جاتا۔

دماغ کے اس سوال کو یہ کہہ کر چپ کر کے سلا دیا کہ ”بڑبولے! تو چپ رَہ، قادیان کا کذاب تو اپنے انجام کو جا پہنچا، ہم اس کی بات کو قابل وقعت نہیں جانتے ،لیکن ان بھولے بھالے مسلمانوں کا کیا کیا جائے جو سادگی اور لاعلمی میں مرزا کے ہیر پھیر میں پھنس کر اپنا ایمان گنوا بیٹھے۔ ان بے چاروں کو راہ راست پر لانے کے لیے سمجھانے کی ضرورت ہے،سو قران وحدیث کو ختم نبوۃ پر گواہ بنانے میں بھلائی ہی بھلائی ہے اور وہ بھی اپنے اکابرین کے فرمودات اور ان کی فہم سلیم کے مطابق دلیل دی جائے کہ ہم اہل سنت اتباع سلف کو ہی اپنے لیے سرمایہ کامرانی سمجھتے ہیں۔

تو سنو! حجت الاسلام فی الارض قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا قاسم نانوتوی نوراللہ مرقدہٗ نے ایک حدیث کی روشنی میں فرمایا ہے کہ:

”دوسرے نبیوں کی نبوۃ حضرت محمد ﷺ کی نبوۃ سے فیضیاب ہے اور آں حضرت ﷺ کی نبوۃ دنیا میں دوسروں کی نبوۃ سے فیض یاب نہیں ہے۔ پس جیسا کہ چاند کی چاندنی سورج سے ہے اور آفتاب کا نور کسی اور نور سے نہیں بلکہ اور کسی سے حصول فیض کا معاملہ ہی ختم ہوگیا، اسی طرح دوسروں کی نبوۃ اور نبی آخر الزمان ﷺ کو سمجھنا چاہیے۔ جب صورت حال یہ ہو تو پھر کسی نبی کا سرور دوعالم ﷺ کے بعد

آنا خود بخود ممنوع ہو جاتا ہے اور باقی نہیں رہتا۔ جس طرح سورج نکلنے کے بعد نورِ شفق کے ختم ہونے تک چاند اور ستاروں کی روشنی کی ضرورت نہیں پڑتی، اسی طرح اس آفتاب نبوۃ محمدی ﷺ کے طلوع ہونے کے بعد قران شریف کے نور رہنے تک کہ آپ کے فیوض میں سے ہے اور نورِ شفق کے مشابہ ہے، دوسروں کی نبوۃ کے نور کی ضرورت نہیں رہتی۔"

(قاسم العلوم مترجم، ص:۵۶)

اور اپنے مکتوب کی تائید میں یہ حدیث بیان فرمائی: عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ مَامِنَ الْاَنْبِیَاءِ نَبِیٌّ اِلَّا اُعطِیَ مِنَ الْاٰیَاتِ مَامِثْلُہٗ اٰمَنَ عَلَیْہِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا کَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُہٗ وَحْیًا اَوْحَاہُ اللّٰہُ اِلَیَّ فَاَرْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَکْثَرَہُمْ تَابِعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔"

(بخاری مع فتح الباری ج۹،ص:۳)

ترجمہ:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بھی نبی ہوا، اس کو ایسا معجزہ دیا گیا کہ انسان اس پر ایمان لے آئے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا وہ تو وحی ہے، جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے پیروکار یعنی میری امت سب سے زیادہ ہوگی۔

یعنی وحی سے مراد قران کریم ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ باقی انبیاء ورسل کے معجزات تو ان کی رحلت کے ساتھ انجام پذیر ہو گئے لیکن رسول اللہ ﷺ کا معجزہ قران کریم جس طرح قیامت تک باقی ہے اسی طرح آپ ﷺ کی رسالت ونبوۃ بھی تا قیامت قائم ودائم ہے اور اس کا نور جب تک قائم ہے، چاند، تاروں اور دنیا کے دیگر چراغوں کی روشنی بلکہ مرزا جیسے اندھے اور کانے وبے نور دیے کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے سورج کی روشنی میں ستاروں کی ہوتی ہے۔ بلکہ چاند تارے تو پھر بھی رات کو تو چمکتے ہیں، مرزا تو خود اندھا اور کانا تھا اس کی روشنی کی کیا حیثیت۔

☆☆☆☆☆

آیت کریمہ کی فضیلت

حدیث پاک میں آیا ہے کہ جب کوئی آدمی بیمار ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ یہ پڑھ لے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اسے آیت کریمہ کہتے ہیں۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیماری میں اس کو چالیس مرتبہ پڑھ لے تو اگر صحت ملی تو اللہ تعالیٰ گناہوں سے پاک فرمادیں گے اور اگر اس بیماری میں اس کی موت آگئی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن شہداء کی قطار میں کھڑا فرمادیں گے۔

جادو کا روحانی علاج

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰى ۝

اگر آپ کو شک ہے کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے، یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لئے گیارہ دن تک سو دفعہ مذکورہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں، یا اور کسی پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکیں، اس عمل کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔